بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشاداتِ نبوی

صلی اللہ علیہ وسلم

اُردو ترجمہ :

مُحمّد میاں صدّیقی

زیرِ نگرانی :

رشید احمد (جالندھری) پی-ایچ-ڈی

محکمہ اوقاف پنجاب - لاہور

ارشادات نبوی ﷺ

اُردو ترجمہ

محمد میاں صدیقی

زیرِ نگرانی

رشید احمد (جالندھری) پی ایچ ۔ ڈی

ناشر

محکمۂ اوقاف

حکومتِ پنجاب ۔ لاہور

پہلی بار

تعداد ... پانچ ہزار

ربیع الاول ۱۳۹۱ھ ، مئی ۱۹۷۱ء

ناشر

شعبہ تعلیم و مطبوعات محکمہ اوقاف ، پنجاب

شاہ چراغ چیمبرز ، شاہراہ قائد اعظم ، لاہور (پاکستان)

قیمت : تین روپے پچاس پیسے

باہتمام

ادارہ فروغِ اسلام

سعید منزل ، ۱۶۸ انارکلی ، لاہور

طابع

زرین آرٹ پریس

۶۱ ریلوے روڈ ، لاہور

انتساب

دنیا بھر کے مظلوم انسانوں کے نام! جن کو
بدی کی طاقتوں سے نجات دلانے کے لیے
جناب رسالت مآب ؐ زندگی بھر برسرِ پیکار رہے

پیشِ لفظ

بہت دن پہلے شعبۂ تعلیم و مطبوعات ، اوقاف نے اردو اور انگریزی زبان میں ارشاداتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مجموعہ اور ایسے ہی جناب رسالت مآبؐ کی پاکیزہ زندگی پر ایک مستند کتاب شائع کرنے کا فیصلہ کیا تھا ۔

ہماری درخواست پر شیخ شہید اللہ صاحب نے احادیث کا انگریزی ترجمہ کیا ، لیکن ان کا مسودہ ضروری حوالوں سے خالی تھا ۔ چنانچہ ہم نے ان کے مسودے کو از سرِ نو ترتیب دیا اور ترجمہ شدہ احادیث کے اصل حوالوں کو تلاش کیا ۔ ان فرمودات کا اکثر حصہ بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے ۔ چنانچہ ہم نے حاشیہ میں ابو زکریا نووی کی ریاض الصالحین کا حوالہ دیا ۔ لیکن جب کبھی کوئی حدیث نووی نے ترمذی یا ابوداؤد کے حوالے سے نقل کی ہے ، ہم نے دونوں حوالوں کو نقل کر دیا ہے ۔

قرآن مجید کی آیات کا انگریزی ترجمہ پکتھال کے انگریزی ترجمے سے دیا گیا ہے اور اردو ترجمہ مرحوم ابو الکلام آزاد اور فتح محمد جالندھری کے تراجم سے ۔ اس کے ساتھ ہی ہم نے یہ بھی طے کیا کہ انگریزی ترجمے کے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی آنا چاہیے ۔

رہی یہ بات کہ جناب رسالت مآبؐ کی زندگی پر مستند کتاب تیار کی جائے ۔ تو ہمیں امید ہے کہ محکمہ اوقاف اس بارے میں مستند کتاب شائع کرکے اپنے فرائض کو ادا کرے گا ۔ یہ امر یقیناً

قابلِ افسوس ہے کہ پاکستان کے مذہبی اور ثقافتی ادارے ، جن پر قوم کے لاکھوں روپے خرچ ہوئے ہیں ، آج تک اس موضوع پر انگریزی زبان میں ایک بھی مستند کتاب شائع نہیں کر سکے ۔

جناب رسالت مآبؐ کے ارشادات گرامی کسی پیش لفظ کے محتاج نہیں ہیں ۔ آپؐ کے کلام نے اپنے حسن اور پاکیزگی سے عربی زبان کو نئی آب و تاب اور رونق بخشی ہے ۔ آپ کا پیغام ، جیسا کہ قرآن مجید نے بیان فرمایا ہے ، انسان کو انسان سے اور صدیوں پرانی بیمار اور اپاہج سوسائٹی کے رسم و رواج اور خرافات سے آزاد کراتا ہے ۔ اس پیغام کا بنیادی نقطہ یہ ہے کہ انسان آسمان کے ساتھ اپنے رشتوں کو استوار کرے ۔ ایسا کرنے سے وہ اپنے داخلی امراض مثلاً بغض ، حسد ، نفرت ، خود فریبی اور جھوٹے اقتدار کے لیے تگ و دو پر قابو پا لے گا ۔ چونکہ آدمی خدائی آرٹ کا شاہکار ہے ، اس لیے اس کی خدمت جناب رسالت مآبؐ کی نظر میں ایک انتہائی شریفانہ کام ہے ، رسالت مآبؐ نے فرمایا کہ "تمام مخلوق خدائی کنبہ ہے اور وہی آدمی اللہ کی نگاہ میں سب سے پیارا ہے جو اس کی مخلوق کے لیے سب سے زیادہ کارآمد ہے[1]" ایک دوسری حدیث میں آپ نے فرمایا : میرے پروردگار ! میری زندگی اور اس کائنات کی ہر چیز کے پروردگار ! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ دنیا کے تمام انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں[2] ۔

سو جناب رسالت مآبؐ کے پیغام کے بنیادی اصول یہ ہیں :

۱۔ توحید ، صرف خدا کی ذات ہی بندگی کی سزاوار ہے ۔

---

(۱) سیوطی ، الجامع الصغیر (حرف خ) ۔
(۲) حصن حصین ، لکھنو ، ص ۱۰۵ ۔

۲- تزکیۂ روح ، محاسبہ نفس اور پاکیزہ خیالات کا اچھے اعمال
کی صورت میں ظہور پذیر ہونا ۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو ایک
شریفانہ زندگی کے لیے از بس ضروری ہیں ۔
۳- تمام انسان بھائی ہیں ۔
۴- موت زندگی کی انتہا نہیں بلکہ اس کے بر عکس اس کی راہ
سے ہو کر انسان ایک دوسری دنیا میں جائے گا ۔ جہاں
اسے اپنے ہر کام کا حساب چکانا ہوگا ۔

جناب رسالت مآبؐ نے ، جنہوں نے خود پاکیزہ زندگی کے لیے
اپنا عملی نمونہ پیش کیا ، اپنے ماننے والوں اور ان تمام انسانوں کو
جو اچھی زندگی کی تلاش میں ہیں ، مندرجہ ذیل امور کی پابندی کی
نصیحت فرمائی ۔ آپؐ نے فرمایا کہ میرے پروردگار نے مجھے نو چیزوں
کے کرنے کا حکم دیا ہے ۔ میں تمہیں انہی نو چیزوں کی نصیحت
کرتا ہوں :

۱- میرے پروردگار نے مجھ سے کہا ہے کہ میں جلوت
اور خلوت میں اخلاص سے کام کروں ۔
۲- خوشی اور رنج دونوں صورتوں میں انصاف سے کام لوں ۔
۳- تنگ دستی اور خوشحالی میں میانہ روی سے چلوں ۔
۴- جنہوں نے مجھے ستایا ہے انھیں معاف کر دوں ۔
۵- جنہوں نے مجھے میرے حق سے محروم کیا ہے ، انہیں
نوازوں ۔
۶- جنہوں نے میرے ساتھ اپنے رشتوں کو توڑا ہے ، ان سے
اپنے رشتوں کو استوار کروں ۔
۷- میری خاموشی تفکر ہو ۔
۸- اور میری گویائی ذکرِ ذکرِ خدا ۔

۹- میرا مشاہدہ عبرت کا سرچشمہ[1] -

چوں کہ زندگی ایک عطیہ خداوندی ہے اس لیے اس کی توہین کرنا کسی صورت میں بھی روا نہیں ، چنانچہ گناہ کا ارتکاب زندگی کی سب سے بڑی توہین ہے - جناب رسالت مآبؐ نے فلسفہ حیات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا : خدایا ! میری روحانی زندگی کی اصلاح فرما کیونکہ اسی میں میری بھلائی ہے اور ایسے ہی مادی زندگی کی ، جس میں میں رہ رہا ہوں ، نیز اس دنیا میں اس وقت زندہ رہنے کی اجازت دے جب تک یہ زندگی تیری نگاہ میں بھلائی کے لیے ہے - اور اگر میری رحلت ہی میں میرا فائدہ ہے ، تو پھر رحلت عطا کر اور اگر میری زندگی میں بھلائی ہے تو اس میں برکت عطا کر - اور اگر ایسا نہیں تو پھر موت[2] -

یقیناً محکمہ اوقاف کے لیے یہ بڑا اعزاز ہے کہ وہ جناب رسالت مآبؐ کی ۱۴۰۱ مبارک ولادت پر یہ کتاب چھاپ رہا ہے - اُمید ہے کہ ہمارے پڑھنے والوں کو اس سے روحانی بالیدگی اورنگاہ کی پاکیزگی ملے گی -

ربیع الاول ۱۳۹۱ھ - مئی ۱۹۷۱ع

رشید احمد (جالندھری)
پی ایچ - ڈی
مشیر تعلیم و مطبوعات
ڈائرکٹر علماء اکیڈمی ، اوقاف

---

(۱) العقد الفرید ، قاہرہ ، ۱۹۴۶ ، ج ۲ ، ص ۴۱۷ -
(۲) حصن حصین ، ۲۹۹ - (تمام احادیث کا عربی متن انگریزی پیش لفظ میں دیکھیے) -

So he threw the rest of them away, and fought the enemy until he was killed.

said: 'Yes'. Umair said: 'Ah!'. The Prophet asked: 'What made you say 'Ah!' He said: 'Nothing, Messenger of Allah, except the hope that I shall be one of those who live in it.' He said: 'Certainly you will be one of those who live in it'. Umair took some dates out of his pouch and began to eat them. Then he said: 'If I live until I finish these dates that will be too long a life.'

واہ واہ کہنے پر کس چیز نے آمادہ کیا ؟" عمیر بولے : "خدا کی قسم ! یا رسول اللہؐ ! میں نے یہ کلمہ صرف اس اُمید پر کہا کہ میں بھی جنت والوں میں سے ہو جاؤں۔" آپؐ نے فرمایا : "بے شک تو جنت والوں میں سے ہے"۔ اس نے اپنے ترکش میں سے کچھ کھجوریں نکال کر کھانا شروع کیں اور بولا : "اگر میں ان کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا تو یہ زندگی بہت دراز ہوگی۔" یہ کہہ کر اس نے کھجوریں پھینک دیں اور مشرکوں سے ایسی بے جگری سے لڑا کہ شہید ہو گیا[1]۔"

☆

۱- ریاض الصالحین، ص ۳۶۹ -

"The Prophet set out with his companions and reached Badr before the idolaters. When the idolaters arrived, he said: 'Let none of you begin anything unless I myself make a move'. When the idolaters approached, he said: 'Set out for the Garden whose width is that of the heavens and the earth'. Umair bin Siham Ansari said: 'Messenger of Allah, a Garden whose width is tnat of the heavens and the earth'? He

''(جنگ بدر کے موقع پر) رسول اللہ ؐ اور آپ ؐ کے ساتھی مشرکوں سے پہلے بدر میں پہنچ گئے ، اس کے بعد مشرک بھی آ گئے ۔ آپ ؐ نے فرمایا : ''تم میں سے کوئی شخص پہلے کسی چیز کی طرف نہ جائے یہاں تک کہ میں اس کے قریب ہو جاؤں ۔'' پس مشرک قریب آ گئے ، آپ ؐ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ تم جنت کی طرف ، جس کا عرض آسانوں اور زمین کے برابر ہے ، کھڑے ہو جاؤ ۔ انس کہتے ہیں کہ عمیر بن صحام انصاری بولے : ''یا رسول اللہ ؐ ! اس جنت کی طرف جس کا عرض آسانوں اور زمین کے برابر ہے ؟'' فرمایا : ''ہاں'' عمیر نے کہا : ''واہ واہ !'' آپ ؐ نے فرمایا : ''تجھے

Allah, if you do not keep anything back, He will bless you for it."

☆

"A man came with his face covered with an iron visor. He said: 'Messenger of Allah, should I fight or become a Muslim?' He replied: 'First become a Muslim and then fight'. So he became a Muslim, and then fought and was killed. The Prophet said: 'Little action, but a great reward'."

☆

سامان میں سے کوئی چیز نہ رکھنا ۔ اللہ تیرے لیے اسی میں برکت دے گا[1] ۔"

☆

"رسول اللہ ؐ کے پاس ، لوہے کا خود پہنے ہوئے ایک شخص آیا اور کہنے لگا : "یا رسول اللہ ؐ ! میں جنگ کروں یا مسلمان ہو جاؤں ؟" آپ ؐ نے فرمایا : "پہلے اسلام لے آ ، پھر اللہ کی راہ میں جہاد کر ۔" وہ شخص اسلام لے آیا ، اللہ کی راہ میں لڑا اور مارا گیا ۔ آپ ؐ نے فرمایا : "اس نے بہت تھوڑا عمل کیا اور ثواب بہت پایا[2] ۔"

☆

۱- ریاض الصالحین ، ص ۳٦۷ ۔

۲- ایضاً ، ص ۳٦٦ ۔

tribe of Aslam said: O 'Messenger of Allah, I want to go and fight but I have nothing with which to equip myself'. He said:' Go to such and such a man; he equiped himself and then fell ill'. So he went to him and said: 'The Messenger of Allah sends you salutation, and asks you to give me the equipment you prepared'. The men said to his wife: 'Give him my equipment and do not keep a single thing back. By

نے رسول اللہ ؐ سے عرض کی : "یا رسول اللہ ؐ ! میرا ارادہ جہاد میں شریک ہونے کا ہے ، مگر میرے پاس جہاد کا کوئی سامان نہیں ۔" آپ ؐ نے فرمایا : "تو فلاں شخص کے پاس چلا جا ، اس نے جہاد کا سامان تیار کیا تھا مگر وہ بیمار ہوگیا ۔" چنانچہ اس نوجوان نے اس شخص سے جا کر کہا کہ رسول اللہ ؐ تجھے سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ تو نے جو جہاد کا سامان تیار کیا تھا ، وہ مجھے دے دے ، اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ : میں نے جہاد کے لیے جو سامان تیار کیا تھا ، وہ سب اِس نوجوان کو دے دے اور دیکھ ، اس میں سے کوئی چیز رکھ مت لینا ۔ مجھے اللہ کی قسم ہے کہ اس

ing in his house for seventy years. Listen! Do you want Allah to forgive you and send you into the Garden? Then fight in Allah's cause."

"If anyone equips a soldier in Allah's cause, it is as if he has fought himself, and if anyone looks after the family of a soldier in the cause of Allah in his absence, it is as if he has fought himself."

☆

"A youth from the

کی راہ میں اللہ کے دشمنوں سے جہاد کرو۱۔"

☆

"جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ایک مجاہد کو سامان مہیا کر دیا اس نے (گویا) خود جہاد کیا ، اور جس نے مجاہد کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی ، بے شک اس نے بھی جہاد کیا۲۔"

☆

قبیلۂ اسلم کے ایک نوجوان

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۳۶۳ ۔
۲۔ ایضاً ، ص ۳۶۶ ۔

"One the Companions of the Prophet passed by a cleft in the hills in which there was a spring of sweet water, and it pleased him. He said: 'If only I could leave the society of men and live in this cleft! But I will not do it until I ask permission of the Messenger of Allah'. So he mentioned it to the Prophet. The Prophet said: 'Do not do it. To stand up in the cause of Allah is better for a man than pray-

"رسول اللہ ؐ کے ساتھیوں میں سے ایک شخص کسی پہاڑ کے درے میں سے گزرا جس میں میٹھے پانی کا چھوٹا سا چشمہ تھا ، اُسے وہ چشمہ بہت اچھا لگا ، دل میں کہنے لگا: "کاش میں لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر درے میں بیٹھ جاتا ، لیکن میں یہ کام رسول اللہ ؐ سے اجازت لے کر کروں گا۔" چنانچہ اس نے رسول اللہ ؐ سے اس بات کا ذکر کیا ۔ آپ ؐ نے فرمایا : "ایسا مت کر ، اس لیے کہ اللہ کی راہ میں نکل کھڑے ہونا ، اپنے گھر میں بیٹھ کر ستر برس تک نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے ۔ کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے اور جنت میں داخل کرے ؟ اللہ

on the Muslims, I would never stay back from any expedition in Allah's cause. But I have not the wherewithal to equip them, and they also have nothing, and it goes hard on them to stay behind when I go out. By Him in Whose hand is the soul of Muhammad, I would like to go out to fight in Allah's cause and be killed, then to go out again and be killed, then to go out again and be killed."

☆

وہ گنجائش رکھتے ہیں (کہ ہر لڑائی کے لیے مسلّح ہوں)، اور مجھ سے پیچھے رہنا اُن کے لیے مشکل ہے۔ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! میری خواہش ہے کہ میں ان کو ساتھ لے کر خدا کی راہ میں جہاد کے لیے نکلوں اور شہید ہو جاؤں، پھر (زندہ ہو کر) جہاد کروں اور قتل ہو جاؤں، پھر زندہ ہو کر جہاد کروں اور پھر مارا جاؤں۱۔"

۱- ریاض الصالحین، ص ۳٦۳-

that He will either send him into the Garden, or bring him back with what he has won of reward or booty. By Him in Whose hand is the soul of Muhammad, every wound which is suffered in Allah's cause will appear on the Day of Resurrection in its shape on the day it was inflicted; its colour will be that of blood, but it will smell like musk.

By Him in Whose hand is the soul of Muhammad, if it did not go hard

نکالا ہو ، میں اس کا ضامن ہوں کہ اُسے جنت میں داخل کروں ، یا اس کو ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ اس کے گھر واپس پہنچاؤں ۔ مجھے اُس ذات پاک کی قسم ، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ! جو زخم خدا کی راہ میں لگے گا ، قیامت کے روز اسی صورت میں آئے گا جس صورت میں زخم کھانے کے روز تھا ؛ اس کا رنگ خون جیسا ہوگا ؛ مگر خوشبو ، مشک کی سی ہوگی ۔

مجھے اُس ذات پاک کی قسم ، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ! اگر مسلمانوں کے لیے باعث تکلیف نہ ہوتا تو میں کسی سریہ (لڑائی) سے پیچھے نہ رہتا ، لیکن نہ میں گنجائش رکھتا ہوں کہ اُنھیں مسلّح کروں اور نہ

ہے'!''

☆

''موت سے انسان کا ہر عمل ختم ہو جاتا ہے ، مگر اللہ کی راہ میں سرحدوں کی حفاظت کرنے والا کہ اس کا عمل ، اس کے لیے قیامت تک بڑھایا جاتا ہے اور وہ شخص قبر کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے[۲] ۔''

"For everyone who dies, his actions cease with his death, except the warrior in Allah's cause; his actions go on increasing until the Day of Rising Up, and he is safe from the punishment of the grave."

☆

''اللہ اُس شخص کا ذمہ دار ہے جو اُس کی راہ میں نکلے ۔ اُس کو میری راہ میں جہاد کرنے ، مجھ پر ایمان لانے اور میرے رسولوں کی تصدیق کرنے کے سوا اور کسی چیز نے نہ

☆

"Allah stands surety for him who goes out to fight in His cause, believing in Him and accepting His Prophets. He gives sure

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۴۷۰ ، ۴۷۱ ۔
۲۔ ایضاً ، ص ۴۶۲ ۔

idolaters have done'. Then he went forward, and on the way met Sa'd bin Ma'ādh. He said: 'O Sa'd, the Garden! I can small the perfume of it coming from Uhud'. Sa'd bin Ma'ādh said to the Prophet: 'I could not do what he has done'. We found on him more than eighty wounds of sword, spear and arrow, and the idolaters had mutilated his body so no one could recognise him but his sister who recoggised his fingers.

مجھے اُحد کی طرف سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔" سعد نے کہا: "یا رسول اللہؐ ! جیسی نضر نے لڑائی لڑی، مجھ میں ویسی ہمت نہیں۔" انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے انس بن نضر کی شہادت کے بعد اُن کو دیکھا کہ ان کے جسم پر تلوار، نیزے یا تیر کے اسّی سے بھی زیادہ زخم ہیں اور کافروں نے ان کو مثلہ کر دیا ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی ان کو نہیں پہچان سکا۔ صرف ان کی بہن نے، ان کی اُنگلیوں سے اُنھیں پہچان لیا۔ انسؓ کہتے ہیں کہ ہم خیال کرتے تھے کہ یہ آیت: "رجال صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ" ان کے اور ان جیسے دوسرے مومنوں کے بارے میں نازل ہوئی

bin Nadr was not present at the battle of of Badr. He said; 'Messenger of Allah, I missed the first battle you fought against the idolaters. If Allah permits me to join battle with the idolaters; He will show men what I do'. On the occasion of the battle of Uhud. when the Muslims were taken unawares, he said: 'O God, I beg excuse for what my companions have done, and disassociate myself from what these

نضر بدر کی لڑائی سے غائب رہے - اُنھوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! آپ نے مشرکوں سے جو پہلی لڑائی لڑی، میں اس میں شریک نہیں ہو سکا - اگر خدا نے (آئندہ) مجھے مشرکوں کی لڑائی میں شریک ہونے کی توفیق بخشی تو خدا لوگوں کو دکھلائے گا کہ میں کیسی لڑائی لڑتا ہوں۔" پھر جب اُحد کے دن مسلمانوں کو شکست ہو گئی تو انس بن نضر بولے: "اے اللہ! جو کام انھوں نے کیا ہے (یعنی مسلمانوں نے) میں اس کام کا تجھ سے عذر کرتا ہوں" پھر انس بن نضر آگے بڑھے تو سعد بن معاذ ان کے سامنے آئے - انس بولے: "اے سعد! قسم ہے نضر کے پروردگار کی!

cause."

☆

"When he was asked who is the best of men: 'A believer who strives for Allah's cause with his life and his wealth'. The questioner asked 'And then who?' He replied: 'One who lives in some cleft in the hills and saves men from any evil at his hand."

☆

Anas bin Mālik said: 'My uncle Anas

کے بعد کون سا عمل ؟" فرمایا :
"اللہ کی راہ میں جہاد کرنا [1] ۔"

☆
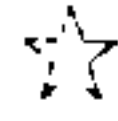
رسول اللہ ؐ سے پوچھا گیا :
"لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے ؟" فرمایا : "وہ مومن جو اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے ۔" پوچھا گیا "اس کے بعد کون ؟" فرمایا : "وہ مومن جو کسی پہاڑ کی گھاٹی میں گوشہ نشین ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنی ایذا رسانی سے مامون بنا دیتا ہے [2] ۔"

☆
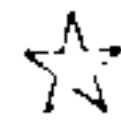
"انس بن مالکؓ نے فرمایا کہ : "میرے چچا ، انس بن

---

۱ ، ۲- ریاض الصالحین ، ص ۳٦١ -

underneath which rivers flow, and pleasant dwellings in Gardens of Eden. That is the Supreme triumph."

پاکیزہ مکانات میں ، جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں ، داخل کرے گا ۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۔"

☆

"And (He will give you) another blessing which ye love: help from Allah and present victory. Give good tidings (O Muhammad) to believers." (61: 10-13)

"اور ایک اور چیز جس کو تم چاہتے ہو ، (یعنی تمھیں) خدا کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح عنقریب (ہوگی) ، اور مومنوں کو اس کی خوشخبری سنا دو ۔"

(القرآن ، ٦١ : ١٠ - ١٣)

☆

"*The Prophet says*:

When he was asked: what is the best of all works; 'Belief in God, and striving for His

"رسول اللہ ؐ فرماتے ہیں ، جب آپ ؐ سے پوچھا گیا : "کون سا عمل سب سے بہتر ہوگا ؟" آپ ؐ نے فرمایا : "اللہ پر ایمان لانا ۔" پوچھا گیا : "اس

to believers!"
(9 : 111-112)

☆

"O ye who believe! Shall I show you a commerce that will save you from a painful doom? Ye should believe in Allah and His messenger, and should strive for the cause of Allah with your wealth and your lives. That is better for you, if ye did but know."

"اے مومنو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں درد ناک عذاب سے چھٹکارا دلائے؟ (وہ یہ کہ) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔"

☆

"He will forgive you your sins and bring you into Gardens

"وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغ ہائے جنت میں، جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور

nant better than Allah? Rejoice then in your bargain that ye have made, for that is the supreme triumph.

(Triumphant) are those who turn repentant (to Allah) those who serve (Him), those who praise (Him), those who fast, those who bow down, those who fall prostrate (in worship), those who enjoin the right and who forbid the wrong and those who keep the limits ordained of Allah— And give glad tidings

اللہ سے بڑھ کر کون ہے جو اپنا عہد پورا کرنے والا ہو۔ پس (مسلمانو!) اپنے اس سودے پر، جو تم نے اللہ سے چکایا، خوشیاں مناؤ، اور یہی ہے جو بڑی سے بڑی فیروز مندی ہے۔ (ان لوگوں کے اوصاف و اعمال کا یہ حال ہے کہ) عبادت میں سرگرم رہنے والے، اللہ کی حمد و ثنا کرنے والے، سیر و سیاحت کرنے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حد بندیوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (اے پیغمبرؐ!) یہی سچے ہیں اور مومنوں کو (کامیابی و سعادت کی) خوش خبری دے دو۔"

(القرآن ۹ : ۱۱۱ - ۱۱۲)

☆

STRIVING (JIHAD) IN THE WAY OF ALLAH

Allah says :

"Lo! Allah hath brought from the believers their lives and their wealth because the Garden will be theirs: they shall fight in the way of Allah and shall slay and be slain. It is a promise which is binding on Him in the Torah and the Gospel and the Qur'an. Who fulfilleth His cove-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"بلاشبہہ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں بھی خرید لیں اور ان کا مال بھی ، اور اس قیمت پر خرید لیں کہ ان کے لیے بہشت (کی جاودانی زندگی) ہو ۔ وہ (کسی دنیوی مقصد کی راہ میں نہیں بلکہ) اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں ؛ پس مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں ۔ یہ وعدہ اللہ کے ذمہ ہو چکا (یعنی اس نے ایسا ہی قانون ٹھہرایا) ۔ تورات ، انجیل اور قرآن (تینوں کتابوں) میں یکساں طور پر اس کا اعلان ہے اور

who love you, and whom you bless and who bless you; and the worst of your leaders are those whom you hate and they hate you, and whom you curse and who curse you. They asked: 'O Messenger of Allah, should not we take up arms against them'? He said: 'No, not as long as they maintain Prayer among you."

☆

کریں ، تم ان کے لیے دعا کرو اور وہ تمھارے لیے دعا کریں ۔ اور تمھارے بدترین حکام وہ ہیں ، جن سے تم نفرت کرو اور وہ تم سے نفرت کریں ، تم ان پر لعنت بھیجو اور وہ تم پر لعنت بھیجیں ۔ لوگوں نے پوچھا : "یا رسول اللہ ؐ ! کیا ہم ایسے حکام سے لڑائی نہ کریں ؟" آپ ؐ نے فرمایا : "نہیں ، جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں ۔" آپ ؐ نے دو بار ایسے ہی فرمایا : "نہیں ، جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں[۱] ۔"

☆

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۸۲ ۔

my community are entrusted is harsh with them, be harsh with him; and if he is lenient with him. be lenient with him."

اس نے لوگوں پر سختی کی ، تو اے اللہ! تو بھی اُس پر سختی کیجیو ۔ اور جس نے میری امت کا حاکم بن کر اس پر نرمی کی ، اے اللہ ! تو بھی اس پر نرمی کیجیو[1] ۔"

☆

'A'idh bin Umr came to see Ubaid Allah bin Ziyad and said to him: 'My son, I heard the Prophet saying: 'The worst of shepherds are the decimaters'. Beware of being one of them."

"عائذ بن عمر ، عبیداللہ بن زیاد کے پاس آئے اور کہنے لگے : "اے میرے بیٹے ! میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے ؛ فرماتے تھے کہ "بد ترین حاکم وہ ہیں جو (اپنی رعایا پر) ظلم کریں ، اس بات سے بچ کہ تو بھی اُنھی میں سے ہو[2] ۔"

☆

"The best of your leaders are those whom you love and
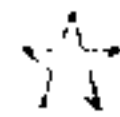
"تمھارے امراء اور حکام میں بہتر وہ لوگ ہیں جن سے تم پیار کرو اور وہ تم سے پیار

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۸۲ ۔

۲۔ ایضاً ، ص ۲۸۳ ۔

shepherd of his family and will be asked concerning his flock, a woman is the shepherdess of her husband's house and will be asked concerning her flock, and the servant is the shepherd of his master's property and will be asked concerning his flock. All of you are shepherds and you will be asked concerning your flocks."

☆

"O Allah, if anyone to whom the affairs of

پوچھ گچھ ہوگی ۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی حاکم ہے ، اس سے اس کے متعلق پوچھ گچھ ہوگی اور خادم اپنے مالک کے مال و متاع کا ذمہ دار ہے ، اس سے اس کے متعلق باز پرس ہوگی ۔ تم میں سے ہر ایک حاکم و نگران ہے (کسی نہ کسی پر) اور اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا[1] ۔"

☆

"اے اللہ ! جو شخص میری امت کا نگران و حاکم ہوا اور

۱- ریاض الصالحین ، ص ۲۸۱ ۔

red, whether the case be of a rich man or a poor man, for Allah is nearer unto both (than ye are). So follow not passion lest ye lapse (from truth) and if ye lapse or fall away, then Lo! Allah is Ever Informed of what ye do."　　　　(4 : 135)

پڑے ، جب بھی نہ جھجکو -
اگر کوئی مال‌دار ہے یا محتاج ،
تو اللہ (تم سے) زیادہ اُن پر
مہربانی رکھنے والا ہے - پس
(دیکھو) ایسا نہ ہو کہ ہوائے
نفس کی پیروی تمھیں انصاف
سے باز رکھے - اور اگر تم بات
کو گھما پھرا کر کہو گے یا
گواہی دینے سے پہلو تہی کرو گے
تو یاد رکھو کہ تم جو کچھ
کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے
والا ہے - (القرآن ، ۴ : ۱۳۵)

☆

"*The Prophet says* :

'All of you are shepherds, and you will be asked concerning your flocks. The ruler is a shepherd and will be asked concerning his flock, a man is the

رسول اللہ ؐ فرماتے ہیں :
"تم لوگوں میں سے ہر ایک
شخص حاکم ہے اور ہر ایک
سے اس کی رعایا کے بارے میں
پوچھا جائے گا ؛ بادشاہ سے اس
کی رعایا کے بارے میں پوچھا
جائے گا - مرد حاکم ہے ، اس
سے اس کی "رعایا" کے متعلق

THE DUTY OF THOSE WHO ARE IN AUTHORITY

"Lo! Allah enjoineth justice and kindness and giving to kinsfolk, and forbiddeth lewdness and wickedness. He exhorteth you in order that ye may take heed." (16 : 90)

"خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمھیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم یاد رکھو۔"

(القرآن ، ۱٦ : ۹۰)

☆

"O! ye who believe, Be ye staunch in justice, witnesses for Allah, even though it to be against yourselves or (your) parents or (your) kind-

"مسلمانو! ایسے ہو جاؤ کہ انصاف پر پوری مضبوطی کے ساتھ رہنے والے اور اللہ کے لیے (سچی) گواہی دینے والے ہو۔ اگر تمھیں خود اپنے خلاف یا اپنے ماں باپ اور قرابت داروں کے خلاف بھی گواہی دینی

owner. When they saw Ibn Umar they dispersed. Ibn Umar said: 'Who has done this? May Allah curse him who done it. The Messenger of Allah cursed the person who put up a living thing as a target."

آئے اور کہا: "اس لڑکے کو ایسا کرنے سے منع کرو۔" ابن عمرؓ نے پوچھا: "ایسا کس نے کیا ہے؟" ابن عمرؓ نے کہا کہ جو لوگ ایسا کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے انھیں ملعون کہا ہے[1]۔"

☆

۱- بخاری، کتاب الصید والذبائح۔

"A woman was given the punishment of Fire on account of a cat, which she shut in and gave nothing to eat or drink, nor allowed it to go out and eat of the things that crawl on the earth, until it died."

"ایک عورت کے بارے میں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اس پر صرف اس لیے عذاب ہوا کہ اس نے ایک بلی کو باندھ دیا۔ اس کو کھانا، پینا کچھ نہ دیا، بالآخر وہ اسی طرح بندھی بندھی مر گئی[1]۔"

☆

"Abd Allah bin Umar passed by some boys of the Quraish who had set up a bird and were shooting arrows at it; every arrow which missed the bird was given to the bird's

"عبداللہؓ بن عمرؓ، قریش کے کچھ لڑکوں کے پاس سے گزرے، ان لڑکوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا تھا اور اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے۔ ابن عمرؓ نے مرغی کو کھول دیا اور مرغی کے ساتھ اس لڑکے کو لے کر اس کے خاندان میں

۱۔ بخاری۔

overwhelmed by thirst just as I was'. So he descended into the well again and filled his boot with water, and poured it drop by drop into the dog's mouth until its thirst was quenched. For this, Allah was gracious to him and forgave him. The Companions asked : 'Shall we be rewarded on account of animals?' He said : 'There is a reward for every living thing."

☆

اس کا یہ عمل مقبول ہوا اور خدا نے اس کو بخش دیا ۔

صحابہ نے اس واقعے کو سنا تو بولے : ''یا رسول اللہ ؐ ! کیا جانوروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے میں بھی ثواب ملتا ہے ؟'' آپ ؐ نے فرمایا : ''ہر ذی حیات کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ثواب کا باعث ہے[۱] ۔''

☆

۱۔ بخاری : کتاب الادب ، قاہرہ ، جز ۸ ، ص ۱۱ ۔

in, and (in) the ordinance of the winds, nad the clouds obedient between heaven and earth: are signs (of Allah's sovereignty) for people who have sense." (2 : 164)

☆

کے درمیان گھرے رہتے ہیں ، عقل مندوں کے لیے (خدا کی قدرت کی) بڑی نشانیاں ہیں ۔" (القرآن ، ۲ : ۱۶۴)

☆

The Prophet says :

"A man was travelling a road when he was overcome by thirst; he found a well, into which he descended and drank. When he emerged, he found a panting dog licking the dust from thirst. The man said: 'The dog has been

رسول اللہؐ فرماتے ہیں :

"ایک شخص راستے میں چلا جا رہا تھا ، اس کو سخت پیاس لگی ، اس نے ایک کنواں دیکھا ، وہاں گیا ، اُس سے پانی پیا ۔ پانی پی کر ہٹا تو دیکھا کہ ایک کتا پیاس سے زبان نکال رہا ہے اور کیچڑ چاٹ رہا ہے ۔ اس شخص نے اپنی پیاس کی شدت کو یاد کر کے اس کتے پر ترس کھایا ، کنویں میں اتر کر پانی لایا ۔ خدا کے نزدیک

KINDNESS TO ANIMALS

Allah says :

"Lo! in the creation of the heavens and the earth, and the difference of night and day, and the ships which run upon the sea with that which is of use to men, and the water which Allah sendeth down from the sky, thereby reviving the earth after its death, and dispersing all kinds of beasts there-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

''بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں ، اور رات اور دن کے ، ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں ، اور کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں دواں ہیں ، اور بارش میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہونے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے ، اورزمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں ، اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین

'How many times should I forgive my servant?' The Prophet remained silent. The man repeated the question, then the Prophet replied. 'Seventy times a Day."

☆

غلطی پر آدمی کو کتنی بار درگزر کرنا چاہیے؟" آپ خاموش ہو گئے۔ اس نے پھر سوال کیا۔ تب آپ نے فرمایا: "ستر بار درگزر کرنا چاہیے۔"

☆

clothing and should not give him labour beyond his strength, or if he does, he should help him with it."

وہی کھلائے اور پہنائے ۔ اور ان کو ایسے کام کی تکلیف نہ دے جو ان کی ہمت سے باہر ہو ، اگر ان کو کسی ایسے کام کی تکلیف دو ، تو پھر اسی میں ان کی خود بھی مدد کرو[۱] ۔"

☆

"If anyone makes an accusation against his servant of which he is innocent, Allah will punish him for it on the Day of Resurrection."

"اگر کوئی شخص ، اپنے خادم کے خلاف کوئی ایسی تہمت لگاتا ہے جس سے وہ بری الذمہ ہے : ایسے شخص کو اللہ قیامت کے روز سخت سزا دے گا ۔"

☆

"A man came to the Prophet and asked:

"ایک شخص نے رسول اللہ ؐ سے پوچھا : "خادم کی

۱- ریاض الصالحین ، ص ۳۸۰ ۔

your right hands possess. Lo! Allah loveth not such as are proud and boastful." (4: 36)

☆

"*The Prophet says* :

(During the Farewell Pilgrimage) 'Remember your servants! Feed them with what you eat, and clothe them with what you wear.' "

خطبہٗ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہؐ نے فرمایا : ''اپنے خادموں کا خیال رکھو ، جو خود کھاتے ہو ، اُنھیں بھی کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو انھیں بھی پہناؤ۔''

☆

"Your servants are your brothers, whom Allah has put in your charge. So if one of you has a brother in his charge, he should feed him from his own

☆

رسول اللہ فرماتے ہیں :

''تمھارے بھائی تمھارے خدمت گار ہیں ، اللہ نے ان کو تمھاری نگرانی میں دے دیا ہے۔ جس کا بھائی ، اس کا تابع ہو ، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ جو کچھ خود کھائے ، جو کچھ خود پہنے ، اُسے بھی

KINDNESS TO SERVANT

Allah says :

"And serve Allah, Ascribe nothing as partner unto Him. (Show) kindness unto parents, and unto near kindred, and orphans, and the needy, and unto the neighbour who is of kin (unto you) and the neighbour who is not of kin, and the fellow-traveller and the wayfarer and (the slaves) whom

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"اور خدا کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور اپنے ماں ، باپ ، قرابت والوں ، یتیموں ، مسکینوں ، رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) ، مسافروں اور جو لوگ تمھارے قبضے میں ہوں ، سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا تکبر کرنے والے اور بڑائی کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۔"

(القرآن ، ۴ : ۳٦)

The man who first believes in a divine revelation, then another revelation comes and he believes in that too, shall have a double reward.

☆

"Your right over them is that they should let no one whome you dislike, set foot on your mattress, and let no one whome you dislike, enter your house, and remember! Their right over you is that you clothe them and feed them well."

☆

"اور بیویوں پر تمھارا حق
یہ ہے کہ و تمھارے بچھونے
پر کسی ایسے آدمی کو نہ آنے
دیں جسے تم نا پسند کرتے ہو۔
اور تمھارے گھروں میں ایسے
شخص کو آنے کی اجازت نہ
دیں جس کو تم برا جانتے ہو۔
خبردار! اور اُن کا تم پر یہ
حق ہے کہ کپڑے اور کھانے
میں تم ان سے عمدہ سلوک
کرو[1]۔"

☆

۱۔ ریاض الصالحین، ص ۱۳۹۔

معلوم ہوگی۱۔"

☆

"تین شخص ایسے ہیں جن کے لیے دو اجر ہیں : ایک وہ شخص جو اہل کتاب تھا ، اپنے نبی پر ایمان لایا اور پھر محمد صلی اللہ علیہ و سلم پر ایمان لایا ، دوسرا وہ مملوک خادم ، جس نے اللہ کا بھی حق ادا کیا اور اپنے مالک کا بھی حق ادا کیا اور تیسرے وہ شخص ، جس کی ملکیت میں کوئی باندی تھی ، اس نے اس کی صحیح تعلیم و تربیت کی ، پھر اُسے آزاد کیا اور اس کے بعد اس سے نکاح کر لیا ، تو ایسے لوگوں کے لیے دو اجر ہیں۲۔"

☆

be pleased with another."

☆

"There are three men who shall be given a double reward. The servant who fulfils his obligation both to God and to his master shall have a double reward. The man who has a servant-girl, and teaches her good behaviour and educates her well, then sets her free and marries her, only for God's sake, shall have a double reward.

---

۱ ، ۲۔ ریاض الصالحین ، ص ۳۸۲ ۔

The Prophet says :

"The most perfect of believers in faith are the best-natured among them, and the best of you are those who are best to their wives."

رسول اللہ فرماتے :

"تم میں ایمان میں کامل ترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق پاکیزہ ہوں ، اور تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کا عورتوں (بیویوں) کے ساتھ برتاؤ اچھا ہے[۱] ۔"

☆

"The world is a temporary provision, and the best of the world's provisions is a righteous woman."

"دنیا ایک پونجی ہے اور اس دنیا کی بہترین پونجی نیک بیوی ہے[۲] ۔"

☆

"Let not a believing man hate a believing woman; if he dislikes one quality, he should

"ایک مرد مومن ، مومن عورت سے نفرت نہ کرے ، اگر اس کی ایک عادت بری معلوم ہوتی ہے تو دوسری عادت اچھی

---

۱ ، ۲۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۴۰ ۔

KINDNESS TO WIVES

Allah says :

"Treat your wives with decency."

(4 : 19)

☆

"And of His signs is this: He created for you help-meets from yourselves that ye might find rest in them, and He ordained between you love and mercy. Lo, herein indeed are portents for folk who reflect." (30 : 21)

☆

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

''اور ان کے (بیویوں) ساتھ اچھی طرح سے رہو ، سہو ۔''

(القرآن ، ۴ : ۱۹) ۔

☆

''اور اس کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے ، تمھاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تا کہ ان کی طرف (مائل ہوکر) آرام حاصل کر سکو ، اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی ۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ، ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۔''

(القرآن ، ۳۰ : ۲۱)

☆

when their families are short of food in Medina, they collect whatever they have in a single sheet, and distribute it equally in one vessel. They are mine and I am theirs."

ان کے اہل و عیال کا کھانا کم ہو جاتا ہے تو ان کے پاس جو کچھ ہوتا ہے ، اس سب کو ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں اور پھر آپس میں ، کسی برتن سے ماپ کر ، برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں ۔ یہ لوگ مجھ میں سے اور میں ان میں سے ہوں[1] ۔"

☆

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۵۳ ۔

wore it because he needed it, then you asked him for it and you know that he never refuses a request.' The man said: 'By Allah, I did not ask him for it to wear it, but in order to make it my shroud when I die'. And when he died, the cloak was his shroud."

☆

"When the Ash'arits run out of provisions on an expedition or

آپ؀ سے سوال کیا ، حالاں کہ تو جانتا تھا کہ آپ؀ کسی کا سوال رد نہیں کرتے ۔'' اس نے کہا : ''خدا کی قسم ! میں نے یہ چادر اوڑھنے کے لیے نہیں لی ، اس لیے لی ہے کہ میرا کفن بنے ۔'' سہیل کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا ۔ جب وہ شخص فوت ہو گیا تو یہ چادر اس کا کفن بنی[۱]۔''

☆

رسول اللہ؀ فرماتے ہیں :

''اشعری لوگوں کا جب زادِ سفر لڑائی میں ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے ، یا مدینہ میں

۱- ریاض الصالحین ، ص ۲۵۳ -

and said: 'I have woven it with my own hands for you to wear'. The Prophet accepted it as he was in need of it. Then he came and sat with us with the cloak wrapped round him. One of those present said: 'How fine it is! Give it to me to wear'. The Prophet said: 'Very well.' After the sitting the Prophet went inside and folded it. and sent it to the man.' The others said: 'You have not done a good thing. The Prophet

پر حاشیہ بنایا ہوا تھا کہنے لگی: ''میں نے یہ چادر آپؐ کو اڑھانے کے لیے بنائی ہے۔'' آپؐ نے وہ چادر ایسے ذوق و شوق سے لے لی گویا آپؐ کو اس کی ضرورت تھی۔ آپؐ گھر میں تشریف لائے اور آپؐ نے اسی کو بطور تہمد باندھا ہوا تھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا: ''یا رسول اللہؐ! یہ چادر کیا ہی اچھی ہے، آپؐ مجھے عطا کر دیجیے۔'' آپؐ نے فرمایا: ''بہت اچھا۔'' آپؐ مجلس میں بیٹھ کر پھر حجرۂ مبارک میں تشریف لے گئے اور وہ چادر لپیٹ کر اُس شخص کو بھجوا دی۔ لوگوں نے اُس شخص سے کہا: ''تو نے یہ اچھا نہیں کیا، آپؐ نے ضرورت کی بنا پر اسے فوراً ہی باندھ لیا تھا، تو نے

to look right and left. Then the Prophet said: 'If anyone has an extra mount, let him hand it over to one who lacks one, and if anyone has extra food, let him hand it over to one who lacks it.' He mentioned in the same way several kinds of things, so that we considered that none of us had a right to anything he had extra."

آپ ؐ کے پاس آیا اور دائیں بائیں دیکھنے لگا ۔ رسول اللہ ؐ نے فرمایا : ''جس شخص کے پاس فاضل زادِ راہ ہو ، وہ اس کو دے دے جس کے پاس زادِ راہ نہ ہو'' ۔ اسی طرح آپ ؐ نے سب قسموں کے مال کا ذکر کیا ، یہاں تک کہ ہم یہ سمجھنے کہ کسی بھی زائد مال میں ہمارا کوئی حق نہیں ہے[1] ۔''

☆

"A woman brought a cloak to the Prophet

''ایک عورت ، رسول اللہ ؐ کے پاس ایک چادر لائی ، اس

۱- ریاض الصالحین ، ص ۲۵۳ ۔

eating with him!' So they sat and the guest ate, and went to sleep satisfied. The man went to the Prophet in the morning, and the Prophet said: 'Allah was greatly pleased with you and your wife's treatment of the guest last night".

اور جب مہمان کھانا کھانے کے ارادے سے آئے تو چراغ گل کر دینا اور ایسی صورت اختیار کرنا کہ مہمان یہ سمجھے کہ ہم بھی کھانا کھا رہے ہیں۔" چنانچہ مہمان کے ہمراہ یہ لوگ بھی بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھا لیا ۔ جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا ۔ آپؐ نے فرمایا: "تم دونوں نے آج کی رات مہمان کے ساتھ جو کیا ، اس سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوا[1] ۔"

☆

"We were with the Prophet on a journey, when a man came on his mount and began

"ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہؐ کے ساتھ سفر میں تھے کہ اچانک اونٹ پر سوار ایک شخص

۱۔ ریاض الصالحین ، صفحہ ۲۵۲ ۔

same way. Then he said : 'Who will make him his guest to-night?' A man from the Ansar said : 'I will, O! Messenger of Allah'. So he took him to his house, and asked his wife : 'Have you anything in the house?' She said : 'Nothing except the children's supper.' He said : 'Busy them with something, and put them to sleep before they have supper. When I bring the guest in, put out the lamp, and make as if we are

بیوی کے پاس آدمی بھیجا ، انھوں نے بھی یہی جواب دیا ، حتیٰ کہ تمام ازواج مطہرات نے یہی جواب دیا کہ ''اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ، ہمارے پاس سوائے پانی کے اور کچھ نہیں ۔'' آپ ؐ نے فرمایا : ''آج کی رات اس غریب شخص کی کون میزبانی کرے گا ؟'' ایک انصاری نے کہا ''یا رسول اللہ ؐ ! میں اس کی میزبانی کروں گا ۔'' انصاری اس شخص کو اپنے مکان پر لے گیا اور بیوی سے کہنے لگا : ''رسول اللہ ؐ کے مہمان کا اعزاز و اکرام کر ۔'' بیوی نے جواب دیا : ''میرے پاس تو بچوں کی غذا کے سوا اور کچھ بھی نہیں ۔'' انصاری نے کہا : ''بچوں کو کسی بہانے سے سلا دے

UNSELFISHNESS

Allah says :

"But prefer (the fugitives) above themselves though poverty become their lot."

(59 : 9)

☆

The Prophet says :

"A man came to the Prophet and said : 'I am in distress'. He sent to one of his wives, but she replied: 'By Him who sent you with the truth, I have nothing but water'. He sent to the others and they replied in the

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

''اور اُن کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں ، خواہ ان کو خود احتیاج (ضرورت) کیوں نہ ہو ۔'' (القرآن ، ۵۹ : ۹)

☆

''رسول اللہ ؐ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا : ''یا رسول اللہ ! میں مفلس اور مصیبت زدہ ہوں'' آپ ؐ نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے پاس آدمی بھیجا ، آپ ؐ کی زوجہ محترمہ نے کہا : ''اُس ذات کی قسم جس نے آپ ؐ کو حق دے کر بھیجا ، میرے پاس اس وقت پانی کے سوا کچھ بھی نہیں ۔'' آپ ؐ نے دوسری

regard me, I am good to them but they treat me ill, and I am forbearing with them but they are rude with me.' He replied :

'If you are as you say, then it is as if you have fed them hot send ; and you will always have a supporter against them from Allah as long as you continue like this."

☆

اچھا سلوک کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے برادری کا حق کاٹتے ہیں ، میں ان پر احسان کرتا ہوں ، مگر وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں ، میں ان کی لغزشوں سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے نازیبا باتیں کرتے ہیں ۔" آپ ؐ نے فرمایا : "اگر حقیقت میں تو ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے بیان کیا تو گویا تو اُن کے منہ میں جلتی راکھ ڈالتا ہے اور ہمیشہ خدا کی طرف سے ایک مددگار فرشتہ تیرے ساتھ رہے گا جو تجھے ان پر غالب رکھے گا ۔"[۱]

☆

۱ ۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۵۳ ۔

at its proper time'. 'And then what?' 'Goodness to parents'. 'And then what?' 'Striving (Jihad) in the way of God' ".

پر" پوچھا : "اس کے بعد کون سا ؟" فرمایا : "ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنا" پھر پوچھا گیا : "اس کے بعد کون سا عمل بہتر ہے ؟" حضورؐ نے فرمایا : "اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ۔"

☆

"He was asked ; 'Who is the most worthy of my good companionship?' He said : 'Your mother'. 'And then who?' 'Your mother'. 'And then who?' 'Your mother'.
'And then who?' 'Your father' ".

"ایک شخص نے رسول اللہؐ سے پوچھا : "لوگوں میں سب سے زیادہ اس بات کا مستحق کون شخص ہے جس کے ساتھ میں ہمدردی کروں ؟" آپؐ نے فرمایا : "تیری والدہ ۔" اس نے پوچھا : "پھر کون ہے ؟" آپؐ نے فرمایا : "تیری والدہ" اس نے پھر یہی سوال کیا ۔ تب آپؐ نے فرمایا : "تیرا والد ۔"

☆

"A man said : 'I have relations whom I regard but they dis-

"ایک شخص نے حضورؐ سے عرض کیا : "یا رسول اللہؐ ! میرے رشتہ دار ہیں ، اُن کے ساتھ

them both as they did care for me when I was little."

(17 : 23, 24)

☆

"And we have enjoined upon man concerning his parents— His mother beareth him in weakness upon weakness, and his weaning is in two years. Give thanks unto Me and unto thy parents. Unto Me is thy journeying."

(31 : 14)

☆

' 'The Prophet says :

When he was asked what action is most liked by God 'Prayer

اُن (کے حال) پر رحمت فرما۔"

(القرآن ، ۱۷ : ۲۳ ، ۲۴)

☆

"اور ہم نے انسان کو ، جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور آخرکار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے ، اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔"

(القرآن ، ۳۱ : ۱۴)

☆

"رسول اللہ ؐ سے پوچھا گیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے بہتر اور پسندیدہ عمل کون سا ہے ؟ آپ ؐ نے فرمایا : "نماز اپنے وقت

Lo! Allah loveth not such as are proud and boastful." (4 : 36)

☆

Thy Lord hath decreed, that ye worship none save Him, and (that ye show) kindness to parents. If one of them or both of them attain old age with thee, say not "Fie" unto them, nor repulse them, but speak unto them a gracious word."

"اور تمھارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو ، اگر ان سے کوئی ایک ، یا دونوں تمھارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا ، اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ۔"

☆

"And lower unto them the wing of submission through mercy, and say: My Lord! Have mercy on

"اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جب انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا ہے ، تُو بھی

GOODNESS TO PARENTS AND RELATIONS

Allah says :

"And serve Allah. Ascribe nothing as partner unto Him. (Show) kindness unto parents and unto near kindred, and orphans, and the needy, and unto the neighbour who is of kin (unto you) and the neighbour who is not of kin, and fellow-traveller and the wayfarer and (the slaves) whom your right hands possess.

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

''اور خدا کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ ، اور اپنے ماں باپ، قرابت والوں ، یتیموں ، محتاجوں ، رشتہ دار ہمسایوں ، اجنبی ہمسایوں ، رفقاے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) ، مسافروں اور جو لوگ تمھارے قبضے میں ہوں ، سب کے ساتھ احسان کرو ۔''

(القرآن ، ۴ : ۳٦)

☆

ly than the other, and I decide according to what I hear. But, if I award something which rightly belongs to his brother he has earned a portion of fire for himself."

خوب آراستہ کر کے پیش کریں اور میں اس شخص کے بیان کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں ، تو یاد رکھو جس دوسرے بھائی کا حق کاٹ کر اس کو دلواؤں گا ، گویا میں آگ کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا کاٹ کر اُسے دلوا رہا ہوں[۱] ۔"

☆

۱- ریاض الصالحین ، ص ۱۱۷ -

Zakāt, but he has abused this one, and spilt the blood of another, and beaten another so all of them are given something out of his good actions, and if his good actions are finished, their bad deeds are thrown upon him, and he is flung into the Fire.'"

"I am only a human being : when you bring your disputes to me, it may be that one of of you states his arguments more eloquent-

کسی کا ناحق مال کھایا ہوگا ، کسی کا خون بہایا ہوگا ، کسی کو مارا ہوگا ۔ قیامت کے روز اس شخص کا یہ حال ہوگا کہ اس کی تمام نیکیاں ان لوگوں میں تقسیم کر دی جائیں گی جن پر وہ ظلم کرتا رہا ۔ اور اگر لوگوں کے حقوق ادا کرنے سے پہلے ہی اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو اُن لوگوں کے گناہ اس کے سر ڈال دیے جائیں گے اور اسے دوزخ کی آگ میں دھکیل دیا جائے گا[1] ۔"

☆

"میں تمھاری ہی طرح ایک انسان ہوں ، تم لوگ اپنے جھگڑے لے کر میرے پاس آتے ہو ، ممکن ہے تم میں سے بعض لوگ اپنی جادو بیانی کے باعث اپنے دعوے کو دلائل سے

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۱۷ ۔

one of you to collect dues and he brings much or little, he should take what he is given, and leave what he is not given."

☆

"The Prophet asked: 'Doyou know who is a bankrupt ?' They replied: 'A bankrupt with us is one who has neither money nor goods'. He said: 'A bankrupt in my community is one who on the Day of Resurrection brings with him Prayer, and Fasts, and

جائے وہ لے لے اور جس چیز سے روک دیا جائے ، اُس سے رک جائے" ۔ (اپنی مرضی سے کوئی حصہ نہ رکھے)[1] ۔

☆

"رسول اللہ ؐ نے فرمایا : "کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے ؟" لوگوں نے کہا : "ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ روپیہ پیسہ ہو اور نہ ہی مال و متاع ۔" آپ ؐ نے فرمایا : "میری امت میں مفلس وہ ہے جس نے دنیا میں نماز بھی پڑھی ہوگی ، روزے بھی رکھے ہوں گے ، زکٰوۃ بھی دی ہوگی ، مگر اس کے ساتھ کسی کو گالی دی ہوگی ، کسی پر تہمت لگائی ہوگی ،

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۱٦ ۔

'If we send a man to collect dues and the hides even as much as a needle out of it, he is an embezzler, and shall bring his action with him on the Day of Resurrection'. A dark complexioned man of the Ansār rose and said : 'Messenger of Allah, then take my commission back'. The Prophet asked : 'What is the matter?' He said : 'I heard you say what you just said'. The Prophet said : 'And say it again : if we send any-

تم میں سے جس شخص کو کسی کام پر مامور کرکے بھیجیں ، پھر وہ ایک سوئی یا اس سے زائد ہم سے چھپائے ، تو یہ خیانت ہے ۔ قیامت کے دن یہ شخص اُس چیز کو لیے ہوئے حاضر ہوگا " ۔ انصار میں سے ایک سیاہ فام شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا : "یا رسول اللہ ! آپ نے مجھے جو ذمہ داری سونپی ہے وہ واپس لے لیجیے ۔" آپ نے فرمایا : "تجھے کیا ہوا ؟" بولا : "میں نے آپ سے ابھی یہ فرماتے سنا ہے ۔" آپ نے فرمایا : "میں اب بھی کہتا ہوں کہ جس شخص کو ہم عامل (حاکم) بنائیں ، اس کے لیے ضروری ہے کہ اس کو تھوڑا بہت جو کچھ بھی وصول ہو ، وہ حاضر کرے ، اس میں سے اس کو جو کچھ دیا

and this territory and this month are sacred. You will come to meet your Lord and He will ask you about your actions.

Listen well! Do not become disbelievers again after me by striking off each other's heads.

Let the one who is present here tell the one who is absent, for it may be that the one who is told will remember it better than one who heard it.'"

☆

"The Prophet says :

بارے میں سوال کرے گا ۔
آگاہ ہو جاؤ ! میرے بعد تم لوگ پھر کفر اختیار نہ کر لینا ، کہ (ایسا کر کے) ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو ۔
تم میں سے جو حاضر ہے ، اُسے چاہیے کہ وہ غائب کو یہ پیغام پہنچا دے ۔ ہو سکتا ہے کہ جس کو یہ پیغام پہنچے ، وہ اُس شخص سے زیادہ سمجھ دار ہو جس نے اسے سنا ہے[1] ۔"

☆

رسول اللہ ؐ فرماتے ہیں : "ہم

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۱۵ ۔

actions of his brother will be loaded upon him."

☆

"A Muslim is one from whose tongue and hand other Muslims are safe."

☆

"The Prophet said : 'This is the sacred month of Dhū-al-Hijja, and this is sacred territory, and this is the sacred Day of Sacrifice. Surely your lives and your property and your honour are sacred just as this day

کے پاس نیک عمل بھی نہ ہوں گا تو حق دار کے گناہ اس کے سر ڈالے جائیں گے۔۱"

☆

"(حقیقی معنی میں) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔۲"

☆

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا کے مقام پر اپنے خطبۂ حجۃ الوداع میں فرمایا :

"تمھارے خون ، تمھارے اموال اور تمھاری عزتیں ، ایک دوسرے کے لیے اسی طرح مقدس ہیں جیسے آج کا دن ، اور یہ مہینہ اور یہ شہر ۔ تم اپنے رب سے ملوگے اور وہ تم سے تمھارے اعمال کے

۱ ، ۲۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۱۴ ۔

lowing cow, or a bleating goat."

☆

"If any one has dealt unjustly with his brother regarding his honour or any other thing, then he should have it condoned by him now, before the time when there will be neither gold nor silver. If he has any good action to his credit, it will be taken from him to the amount of his injustice, and if he has no good actions, the evil

پہنچا دیے ۱۔"

☆

"کسی شخص کے ذمہ اپنے کسی بھائی کی کوئی ایسی چیز ہو جو اُس نے اُس سے ظلم اور زبردستی سے لی ہو، یا اس کی ہتک عزت کی ہو، یا اور کوئی چیز ہو تو اُس کے لیے ضروری ہے۔ کہ دنیا میں اس سے معاف کرا لے، اور وہ ایسے وقت آنے سے پہلے بَری الذمہ ہو جائے جب (کسی مطالبے سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے) اس کے پاس نہ درہم ہوگا نہ دینار۔ اگر اس کے پاس اچھے اعمال ہوں گے تو حق کی بمقدار اس کے نیک عمل میں سے بطور عوض دلایا جائے گا، اور اگر اُس شخص

۱۔ ریاض الصالحین، ص ۱۱۳، ۱۱۴۔

to my custody, and he comes back and says: 'This is yours, and these are the presents I received'. Why did he not sit in the house of his father or mother and wait for his presents to come to him if he is telling the truth? By Allah, if any of you takes a thing to which he has no right, he will meet Allah on the Day of Rising up carrying it on his back; so let me not see any of you meet Allah carrying a grunting camel, or a

یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے - (اگر ایسا ہی ہے) تو پھر یہ شخص اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا تا کہ گھر بیٹھے ہی اسے ہدیے آ جایا کریں - خدا کی قسم ! اگر تم میں سے کوئی شخص ذرہ برابر بھی اپنے حق سے بڑھ کر لے گا تو قیامت کے دن اس (مال) کو اُٹھائے ہوئے خدا کے دربار میں حاضر ہوگا اور میں تم میں سے اُس شخص کو پہچانوں گا کہ وہ بلبلاتے ہوئے اونٹ ، چیختی ہوئی گائے اور مَیں مَیں کرتی ہوئی بکری کو اُٹھائے ہوئے ہوگا -"

اس کے بعد آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اتنے اُوپر اُٹھائے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی اور فرمایا : "اے اللہ ! میں نے تیرے احکام (پوری طرح)

curtain between him and God."

☆

"The Prophet sent a man from Azd called Ibn Lutbiyya to collect the Zakāt. When he returned, he said: 'This is yours, and these are the presents I received.' The Prophet went and mounted the pulpit, and after praising Allah, said: 'I send a man from among you to collect the Zakāt from those whom Allah has given

نہیں ہے[۱]۔"

☆

"رسول اللہ ؐ نے بنی ازد کے ایک شخص ابن اللتبیہ کو زکٰوۃ وصول کرنے کی غرض سے عامل بنا کر بھیجا ۔ جب یہ شخص زکٰوۃ و صدقات وصول کرکے واپس آیا تو کہنے لگا : "یہ مال تو تمھارا ہے اور یہ اتنا مجھے لوگوں نے ہدیہ دیا ہے ۔" رسول اللہ ؐ منبر پر تشریف لے گئے ، اللہ کی حمد و ثنا کی اور فرمایا : "میں تم لوگوں میں سے کسی ایک کو اُن چیزوں پر عامل بناتا ہوں جن کا خدا نے مجھے متولی اور نگران بنایا ہے ۔ لیکن وہ شخص آ کر کہتا ہے کہ یہ مال تمھارا ہے اور

۱- ریاض الصالحین ، ص ۱۱۳ ۔

business with one another, and there will be practically no one to deal honestly, until it will be said : 'There is an honest man in such and such a family!' And people will say of a person : 'How brilliant he is, and how clever, and how intelligent!', and there will not be faith in his heart the weight of a mustard seed."

کسی کے لیے کہا جائے گا کہ یہ بڑا بہادر ہے ، یہ بڑا ہوشیار ہے ، یہ بڑا زیرک ہے ، حالانکہ اس کے دل میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہوگا[1]۔"

☆

"Beware of the prayer of the victim of injustice, for there is no

"مظلوم کی دعا سے بچو ، تحقیق اس کی دعا کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب اور پردہ

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۰۶ ، ۱۰۷ ۔

the Prophet. Then he spoke of the taking up of honesty from men's hearts, and said: 'A man will take a sleep, and honesty will be seized from his heart, hardly leaving a trace. Then he will go to sleep again, and its trace will be like the blister which forms on your foot if you roll a live coal on it: it stands out to the vision, but there is nothing in it' (and he rolled a pebble on his foot).

'Then men will do

امانت اس کے دل سے کھینچ لی جائے گی اور اس کا ہلکا سا دھبّا رہ جائے گا ۔ پھر دوسری بار سوئے گا ، پھر اس کے دل سے امانت اُٹھا لی جائے گی اور اس کا اثر ایک نقطے کی طرح باقی رہ جائے گا ؛ جیسے تم کوئی چنگاری اپنے پاؤں پر گرا لو اور اس کا چھالا پڑ جائے اور اس کو اُبھرا ہوا دیکھو ، کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہوتا ۔ پھر آپؐ نے کنکریاں لیں اور ان کو اپنے پاؤں پر گرا کر دکھایا ۔ پھر لوگ آپس میں خرید و فروخت کریں گے اور ان میں کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو امانت ادا کرے ، تا آں کہ کہا جائے گا کہ فلاں خاندان میں ایک شخص امانت دار ہے ۔ نوبت یہاں تک پہنچے گی کہ

lies, when he promises he breaks his promise, and when he is entrusted with anything he is dishonest."

☆

"Ḥudhaifa said : The Prophet spoke to us of two things, one of which I have already witnessed and the other I am awaiting. He said that honesty descended into the depth of men's hearts, then the Qur'an was revealed and they learnt from the Qur'an and the Practice of

کرے اور جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے[۱]۔"

☆

"حذیفہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ ؐ نے ہم سے دو باتیں بیان کیں ؛ اُن میں سے ایک میں نے دیکھ لی اور دوسری کا منتظر ہوں ۔ آپ ؐ نے فرمایا تھا کہ امانت لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں نازل ہوئی ، پھر قرآن نازل ہوا ، پس انھوں نے قرآن اور سنت سے علم حاصل کیا ۔ پھر آپ ؐ نے امانت کے اُٹھ جانے کا ذکر کیا ۔ فرمایا : "مرد امانت کی صفت پر سوئے گا ، لیکن جب بیدار ہوگا تو

۱- ریاض الصالحین ، ص ۱۰۶ ۔

HONESTY AND JUSTICE

Allah says:

"Lo! Allah commandeth you that ye restore deposits to their owners, and, if ye judge between mankind, then yet judge justly. Lo! comely is this which Allah admonisheth you. Lo! Allah is ever Hearer, Seer." (4 : 58)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے مالکوں کے حوالے کر دیا کرو ۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو ۔ خدا تمھیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے ۔ بے شک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے ۔" (القرآن ، ۴ : ۵۸)

☆

The Prophet says:

"There are three signs of the hypocrite; when he speaks he

رسول اللہؐ فرماتے ہیں :

"منافق کی تین علامتیں ہیں ؛ جب بات کرے تو جھوٹ بولے ، جب وعدہ کرے تو وفا نہ

revenge for any personal injury; only when one of God's commands was violated, he took revenge on behalf of God."

ہوتے ۔ اور رسول اللہ ؐ نے اپنی ذات کی خاطر کبھی کسی سے بدلہ نہیں لیا ، مگر اس کام میں جو خدا کی طرف سے حرام کیا گیا ہو[۱] ۔''

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۷۶ ۔

excellence in everything. So when you have to kill, then kill in the best manner; and when you slaughter, slaughter in the best manner; sharpen your knives, and see to the comfort of your animals."

☆

"Whenever the Prophet had to choose, he invariably chose the easiest way, as long as it was not a sin, if it was a sin, he was the furthest of men from it. He never took

بھلائی کرنا فرض کر دیا ہے ، سو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب کسی جانور کو ذبح کرنے لگو تو اچھی طرح ذبح کرو ۔ تمھارے لیے لازم ہے کہ ذبح کرتے وقت چھری کو تیز کر لیا کرو اور جس جانور کو ذبح کر رہے ہو اسے راحت پہنچاؤ[1] ۔"

☆

"رسول اللہ ؐ کو جب بھی دو کاموں میں سے کسی ایک کام کے چن لینے کا اختیار دیا گیا تو آپ ؐ نے ان میں سے آسان کام کو چن لیا ، بشرطیکہ اس کام میں کوئی گناہ کا پہلو نہ ہوتا ، اور اگر گناہ کا پہلو ہوتا تو آپ ؐ اس کام سے لوگوں میں سب سے زیادہ دور

۱- ریاض الصالحین ، ص ۲۷٦ -

raised up to be lenient, not to be harsh."

پیدا کرنے کے لیے[1]۔"

☆

"Be lenient, and do not be harsh; be encouraging, and do not frighten away."

"آسانیاں پیدا کرو اور مشکلات پیدا مت کرو۔ لوگوں کو اچھی باتیں سناؤ، نفرت نہ دلاؤ[2]۔"

☆

"He who is deprived of leniency, is deprived of all good."

"جو نرمی سے محروم ہوا وہ ہر بھلائی سے محروم ہو گیا[3]۔"

☆

"A man asked the Prophet to give him advice. He said:

'Do not give vent to an anger, and repeated the words several times."

"ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: "یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی نصیحت کیجیے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "خشمگیں مت ہوا کر۔" اس شخص نے کئی بار پوچھا، آپ ﷺ نے ہر بار یہی فرمایا: "خشمگیں مت ہوا کر[4]۔"

☆

"Allah has enjoined

"اللہ تعالیٰ نے ہر چیز ہر

۱، ۲، ۳، ۴ - ریاض الصالحین، ص ۲۷۵ -

leniency what He does not give for hardness."

پر یا کسی اور چیز پر عطا نہیں کرتا ۱ ۔"

☆

"Leniency adorns everything in which it is present, and disfigures everything in which it is absent."

"نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اُسے سنوار دیتی ہے اور جو چیز نرمی سے خالی کر دی جائے وہ عیب دار ہو جاتی ہے ۲ ۔"

☆

"A desert-dweller eased himself in the Mosque. The men present ran to seize him. The Prophet said to them: 'Leave him alone, and pour a jug of water over his urine. You have been

"ایک دیہاتی مسجدِ نبوی میں آیا اور اس نے وہاں پیشاب کردیا ۔ لوگ اس پر سختی کرنے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے ۔ رسول اللہ ؐ نے فرمایا : "اسے چھوڑ دو ، اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی بہا دو ۔ تحقیق تم لوگ سہولت پیدا کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو ، نہ کہ دشواریاں

---

۱ ، ۲ ریاض الصالحین ، ص ۲۷۵ ۔

"And varily whoso is patient and forgiveth lo! that, verily, is (of) the stedfast heart of things."
(42 : 43)

"*The Prophet says* :

(To Ashajj Abd al-Qais) There are two qualities in you that are liked by God : forbearance, and forethought."

"Allah is lenient, and loves leniency; He gives in return for

''اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے ، تو یہ ہمت کے کام ہیں ۔''
(القرآن ، ۴۲ : ۴۳)

''رسول اللہ ؐ نے اشج عبدالقیس رض سے فرمایا : ''تجھ میں دو عادتیں ایسی ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے : ایک حلم و بردباری اور دوسرے جلدی نہ کرنا [۱] ۔''

''تحقیق اللہ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے ، اور نرمی پر وہ جو کچھ عطا کرتا ہے ، سختی

---

۱ - ریاض الصالحین ، ص ۳۷۲ -

FORBEARANCE AND LENIENCY

Allah says :

"The good deed and the evil deed are not alike. Repel the evil deed with one which is better, then lo ! he, between whom and thee there was enmity, (will become) as though he was a bosom friend.

But none is granted it save those who are stedfast, and none is granted it save the owner of great happiness." (41 : 34-35)

☆

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

"بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی ؛ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ۔ (ایسا کرنے میں تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی ، وہ تمھارا گرم جوش دوست ہے ۔ اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں ۔"

(القرآن ، ۴۱ : ۳۴ ، ۳۵)

☆

is he who is the best natured, and the best of you are those who are best with their wives."

☆

"Abd Allah bin Mubārak defined 'goodnaturedness' as keeping a pleasant face, behaving decently, and avoiding giving hurt to people."

☆

اچھے اخلاق والا ہے ، اور تم میں بہتر آدمی وہ ہے جو عورتوں کے حق میں بہتر ہے[۱] ۔"

☆

"عبداللہ بن مبارکؒ کہتے ہیں کہ : "خندہ روئی ، لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنا اور دوسروں کو نہ ستانا ، یہ حسنِ خلق ہے[۲] ۔"

☆

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۷۳ ۔
۲۔ ایضاً ، ص ۲۷۴ ۔

dislikes the ill-natured and the evil-tempered."

☆

"The Prophet was asked: which thing takes people into the Garden the most. He said: 'Godliness and good naturedness.' Then he was asked: which thing takes people into hell the most. He said: 'An evil tongue, and licentiousness'.

☆

"The most perfect of the believers in faith

ہے۔[1]"

☆

رسول اللہ ؐ سے پوچھا گیا: "لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں لے جانے والی چیز کیا ہے؟" فرمایا: "اللہ کا خوف اور اچھی عادت۔" پوچھا گیا: "لوگوں کو سب سے زیادہ دوزخ میں لے جانے والی چیز کیا ہے؟" فرمایا: "منہ اور شرم گاہ[2]۔"

☆

"مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو اُن میں سب سے

۱۔ ریاض الصالحین، ص ۲۷۲ ۔
۲۔ ایضاً، ص ۲۷۲ ۔

only refusing it because we are in Iḥrām." (State of ritual consecration)."

☆

"Abd Allah bin'Amr bin 'Aās said : "The Prophet was never indecent or rude. He used to say : 'The best of you is he who is the best natured."

☆

"The weightiest thing in the scale of a believer, on the Day of Judgment is good-naturedness. Allah

"میں نے تیرا یہ ہدیہ صرف اس لیے لوٹایا ہے کہ میں احرام میں ہوں ۔" (یعنی اس کے سوا کوئی اور وجہ نہیں)[1] ۔"

☆

"عبداللہ بن عمرو بن العاص رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ ؐ کبھی ناشائستہ بات نہیں کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں[2] ۔"

☆

"قیامت کے دن ، بندۂ مومن کی میزانِ عمل میں سب سے زیادہ وزنی اس کا حسنِ خلق ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ بد خلق اور بدگو انسان کو ناپسند کرتا

۱- ریاض الصالحین ، ص ۲۷۲ ۔

۲- ایضاً ، ص ۲۷۲ ۔

I have never smelled a perfume sweeter than the smell of his body. I served him for ten years, and he never even said 'ugh' to me once. If I had done a thing, he never asked me why I had done it."

میں نے پورے دس سال آپؐ کی خدمت میں گزارے مگر آپؐ نے اس دوران مجھے کبھی اُف تک نہیں کہا اور نہ کسی ایسے کام پر، جو میں نے کر لیا ہو، یہ کہا: کہ تو نے یہ کیوں کیا؟ اور کسی ایسے کام پر، جو نہ کیا ہو، یہ نہیں کہا کہ کیوں نہیں کیا۱۔"

"Ṣa'b bin Jathāma said: 'I presented a wild ass to the Prophet which he refused. When he saw the disappointment in my face, he said: 'We are

"صعب بن جثامہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کی خدمت میں ایک جنگلی گدھا ہدیے کے طور پر پیش کیا، آپؐ نے مجھے واپس کردیا، مگر جب میرے چہرے پر افسوس کے آثار دیکھے تو فرمانے لگے:

۱۔ ریاض الصالحین، ص ۲۷۲۔

The Prophet says :

'Virtue is good naturedness, and sin is what pricks your conscience, and what you do not like others to know about."

"Anas bin Mālik, the Prophet's attendant, said of him : 'He was the most good-natured of men."

☆

"He also said : 'I have not touched satin or silk which was so fter than the hand of the Messenger of Allah, and

رسول اللہؐ فرماتے ہیں :

”نیکی بہترین عادت ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹک پیدا کرے اور تو اس بات سے ناگواری محسوس کرے کہ لوگ اس سے باخبر ہوں[1] ۔“

☆

”انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوش خلق تھے ۔“

☆

”انس ہی کہتے ہیں کہ میں نے کوئی ریشم و کمخواب ، رسول اللہؐ کے ہاتھ سے زیادہ نرم نہیں چھؤا ، اور رسول اللہؐ کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ خوشبو نہیں سونگھی ۔

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۷۲ ۔

GOOD-NATUREDNESS

Allah says :

"And Lo! Thou art of A Tremendous Nature." (68 : 4)

☆

"Those who spend (of that which Allah hath given them) in ease and in adversity, those who control their wrath and are forgiving towards mankind; Allah Love the good."

(3 : 134)

☆

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

"(اے نبی) تمھارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۔"

(القرآن ، ٦٨ : ٤)

☆

"وہ متقی انسان ، جن کے اوصاف یہ ہیں کہ خوش حالی ہو یا تنگ دستی ، لیکن ہر حال میں (خدا کے لیے) مال خرچ کرتے ہیں ، غصے میں آ کر بے قابو نہیں ہو جاتے اور لوگوں کے قصور بخش دیتے ہیں (وہ نیک کردار ہیں) اور اللہ نیک کرداروں کو دوست رکھتا ہے ۔"

(قرآن ، ٣ : ١٣٤)

☆

do in return for these?' He will say: 'There is not a single way in which Thou likest that people should spend that I neglected to spend in for Thy sake.' Allah will say: 'You lie. You did it in order to be called generous, and this is what you were called.' Then he was ordered to be thrown head downwards into the Fire.

☆

کھینچا جائے اور آگ میں ڈال دیا جائے۔"

☆
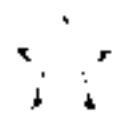
knowledge so that you should be called a scholar; and you recited the Qur'an so that men should say: He is learned in the Qur'an; and this is what men said!' He too was ordered to be thrown head downwards into the Fire.

Then a man will be brought whom Allah had made wealthy and favoured with goods of many kinds. He will be shown the blessings he received in the world, and will be asked: 'What did you

تک کہ اُسے آگ میں گرا دیا جائے گا ۔

پھر فیصلے کے لیے اُس شخص کو بھی لایا جائے گا جس کے رزق میں خدا نے فراخی دی تھی ، ہر قسم کا مال اس کو عطا کیا ۔ اس شخص کو بھی خدا اپنی نعمتیں یاد دلائے گا ، یہ ان سب نعمتوں کو مان لے گا ۔ خدا کہے گا : ''تو نے ان نعمتوں کے صلے میں کیا کیا ؟'' کہے گا : ''میں نے تیری خوشنودی کی خاطر ہر اس راہ میں خرچ کیا جسے تو پسند کرتا تھا ۔'' خدا کہے گا : ''تو نے جھوٹ بولا ، تو نے یہ جو کچھ کیا ، اس لیے کیا کہ لوگ تجھے سخی کہیں ، سو تو سخی کہلایا ۔'' اس کے لیے بھی حکم ہوگا کہ اسے منہ کے بل

brave.' Then he was ordered to be thrown head downwards into the Fire.

Then a man will be brought who used to acquire knowledge and teach it, and recite the Qur'an. He too will be shown the blessings he received in the world, and will be asked: 'What did you do in return for these?' He will say: 'I acquired knowledge and taught it, and recited the Qur'an for Thy sake.' Allah will say: 'You lie. You acquired

منایا جائے گا جس نے علم پڑھا اور لوگوں کو پڑھایا ، اور قرآن پڑھا ۔ یہ شخص حاضر کیا جائے گا ، خدا وہ تمام نعمتیں جتائے گا جو اسے دنیا میں دی گئی تھیں ، وہ جان لے گا کہ اسے دنیا میں یہ نعمتیں دی گئی تھیں ۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا ”تو نے یہ نعمتیں پا کر کیا عمل کیا ؟“ کہے گا ”میں نے علم حاصل کیا ، دوسروں کو بھی پڑھایا ، اور تیری خوشنودی کی خاطر قرآن پڑھا ۔“ خدا کہے گا : ”تو نے جھوٹ بولا ، تو نے یہ علم اس لیے حاصل کیا کہ لوگ تجھے عالم کہیں ، قرآن تو نے اس لیے پڑھا کہ لوگ تجھے قاری کہیں ، سو ایسا ہی ہوا ۔“ پھر حکم دیا جائے گا کہ اسے بھی منہ کے بل گھسیٹا جائے ، یہاں

"The first man to be judged on the Day of Resurrection will be one who was martyred. He will be brought and shown the blessings he enjoyed in the world, and he will recognise them. He will be asked : 'What did you do in return for these ?' He will say : 'I fought for Thy cause and was martyred.' Allah will say : 'You lie. You fought so that you should be called brave, and you were called

''قیامت کے روز سب سے پہلے جس شخص کے بارے میں کوئی حکم سنایا جائے گا ، وہ وہ شخص ہوگا جو شہید کیا گیا تھا ۔ وہ حاضر کیا جائے گا ، خدا اُسے اپنی نعمتیں گنوائے گا ، وہ ان نعمتوں کو جان لے گا ، خدا کہے گا : ''تو نے ان نعمتوں میں کیا کمایا ؟'' وہ کہے گا : ''اے اللہ ! میں نے تیری راہ میں جہاد کیا ، یہاں تک کہ میں شہید ہوا ۔'' خدا کہے گا : ''تو نے جھوٹ کہا ، تو اس لیے لڑا تھا کہ لوگ تجھے بہادر کہیں ، سو تجھے بہادر کہا گیا ۔'' پھر حکم دیا جائے گا کہ اسے منہ کے بل کھینچا جائے ؛ یہاں تک کہ اُسے آگ میں گرا دیا جائے گا ۔

ایک اُس شخص کا فیصلہ

ترکِ تعلق رکھے[1] ۔"

permitted for a Muslim to stop speaking with his brother for more than three days."

☆

"اپنے کسی مسلمان بھائی کی مصیبت پر خوشی ظاہر مت کرو ، (ایسا کرنے سے) اللہ اس پر رحمت فرمائے گا اور تجھ کو (مصیبت میں) مبتلا کردے گا ۔" (ترمذی)

"Do not exult over the misfortune of your brother; it may be that Allah show him mercy and involve you."

☆

"جب تین آدمی ایک جگہ بیٹھے ہوں تو دو کے لیے جائز نہیں کہ وہ تیسرے کو شامل کیے بغیر آپس میں کوئی بات چیت کریں ، یہاں تک کہ سب لوگ شریک ہو جائیں ، اس لیے کہ ایسا کرنے سے دوسرے شخص کو ملال ہوگا[2] ۔"

If there are three of you, let not two hold a secret conversation leaving out the third, until others join you, for that will displease him."

☆

۱- ریاض الصالحین ، ص ۵۵۸ ۔

۲- ایضاً ، ص ۵٦۹ ۔

and lying evidence!' and he went on repeating the words, until we wished that he would stop."

کہنے لگے : ''کاش آپ سکوت فرماتے ۔١''

☆

"A believer does not taunt, does not curse, and is not an abusive or foul-mouthed."

''مومن ، طعنہ دینے والا ، لوگوں پر لعنت بھیجنے والا ، فحش گوئی کرنے والا اور بدزبان نہیں ہوتا۲ ۔'' (ترمذی)

☆
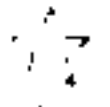
"Do not hate one another, and do not be jealous of one another, do not boycott one another, and do not break off relations with one another. Be servants of God and brothers: it is not

''آپس میں بغض و عداوت نہ رکھو ، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو ، آپس میں قطع تعلق مت کرو ، تم اللہ کے بندے اور آپس میں ایک دوسرے کے بھائی بن کر رہو ۔ اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ

۱- ریاض الصالحین ، ص ۵۵۲ -

۲- ایضاً ، ص ۵۵۳ -

leaves it : When he is entrusted with anything he is dishonest, when he speaks he lies, when he makes a promise he does not keep it, and when he quarrels, he is an abusive."

جھوٹ بولے ، جب قول و قرار کرے تو اس کے خلاف کرے ، جب کسی سے اختلاف ہو تو بد زبانی کرے[1] ۔"

☆

"Do you know what is the sin of sins?' We said : 'No, Messenger of Allah,' He said : 'Associating others with God, and cutting off relations with parents.' He was reclining, and then he sat up. 'And listen, and lying statements

"کیا میں تم کو خبر نہ دوں کہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے ؟ صحابہ نے کہا "ہاں" یا رسول اللہ ؐ !" فرمایا : "اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ، ماں باپ کی نافرمانی کرنا" رسول اللہ ؐ ٹیک لگائے ہوئے تھے ، اٹھ بیٹھے اور فرمایا : "آگاہ ہو جاؤ اور جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی بھی ۔" آپ بار بار اسی بات کو دہراتے رہے ، یہاں تک کہ ہم

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۷۷ ۔

his name is written among the truthful in the book of God. And lying leads to vice and vice leads to the Fire, and a man keeps on lying until he is written among the liars in the book of God."

اور جھوٹ بولنا نا فرمانی کی طرف لے جاتا ہے ، اور نافرمانی دوزخ میں پہنچا دیتی ہے ، اور آدمی جب جھوٹ بولتا ہے ، یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اُسے بڑا جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے[۱] ۔"

☆

"There are four things which if all of them are found in a person he is a pure hypocrite, and if one of them is found, that person, has one characteristic of hypocrisy in him, until he
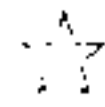
"چار چیزیں ہیں ؛ جس میں وہ چاروں ہوں گی وہ پکا منافق ہے ، اور جس میں ان چاروں میں سے ایک عادت ہوگی ، اس میں نفاق کی ایک عادت ہوگی ، یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے ؛ ایک تو یہ کہ جب کوئی اُس کے پاس امانت رکھے تو خیانت کرے ، جب بات کرے تو

۱۔ ریاض الصالحین ، ۴۴۵ ۔

pened to Ka'b bin Mālik ?' Someone said: 'He has been kept back by pride in himself and his good clothes.' Ma'ādh bin Jabal said: 'What a wrong thing you have said! By Allah, O Prophet of Allah, we know nothing but good of him.' The Prophet kept silent."

نہیں آیا) ایک شخص بولا : "یا رسول اللہ ! اُس کو ، اس کی دو چادروں نے ، اور ان کے دونوں کناروں کی طرف نظر کرنے نے روک لیا ہے" (یعنی خود بینی اور تبختر نے) ۔ معاذ بن جبلؓ نے اس سے کہا : "تو نے اچھی بات نہیں کہی ۔ خدا کی قسم یا رسول اللہ ! ہم نے کعب میں بجز خیر کے کوئی بات نہیں دیکھی" حضورؐ یہ سن کر خاموش ہو گئے ۔ [1]"

☆

"Truthfulness leads virtue, and virtue leads to the Garden, and a man keeps on telling the truth until

☆
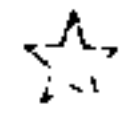
"سچ بولنا نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے ، اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے ، اور آدمی جب سچ بولتا ہے تو خدا کے نزدیک اُسے بڑا سچا لکھ لیا جاتا ہے ۔

۱- ریاض الصالحین ، ص ۵۳۸ ۔

and Allah raises him several degrees; and speaks a word displeasing to Him without giving it a thought, and he falls into the Fire through it."

سوچ بچار نہیں کرتا ، حالانکہ اس بات کے سبب خدا اس کے درجے بلند کرتا ہے ، اور (بسا اوقات) انسان کوئی ایسا لفظ بولتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث ہو اور اس کے بولنے میں کوئی حرج بھی نہیں سمجھتا ، لیکن اس کے باوجود اس کے سبب دوزخ کی آگ میں جا گرتا ہے[۱] -"

☆

"A Muslim's blood, his honour and his possessions are sacred to every other Muslim."

"ایک مسلمان کا خون ، اور اُس کی عزت اور مال ، دوسرے مسلمان کے لیے قابلِ احترام ہے[۲] - "

☆

"The Prophet said when he reached Tabūk: 'What hap-

"رسول اللہ ؐ نے مقام تبوک پر پہنچ کر فرمایا : "کعب بن مالک کو کیا ہوا ؟" (یعنی کیوں

۱- ریاض الصالحین ، ص ۵۳۳ - ۲- ایضاً ، ص ۱۲۱ -

"O ye who believe! Shun much suspicion; for lo! some suspicion is a crime. And spy not, neither backbite one another. Would one of you love to eat the flesh of his dead brother? Ye abhor that (so abhor the other)! And keep your duty (to Allah). Lo! Allah is Relenting, Merciful."

(49 : 12)

"اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے بچو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسّس نہ کیا کرو۔ اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے؛ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ خدا کا ڈر رکھو، بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔" (القرآن، ۴۹ : ۱۲)

☆

The Prophet says:

"One of God's servants speaks a word pleasing to Him without giving it a thought,

رسول اللہؐ فرماتے ہیں:

"بے شک بندہ بعض اوقات کوئی بات کہہ بیٹھتا ہے جو خدا کی خوشنودی کا ذریعہ بنتی ہے، لیکن دل میں اس پر کوئی

OTHER EVILS TO BE AVOIDED

Allah says :

"O ye who believe! Let not a folk deride a folk who may be better than they (are), nor let women (deride) women who may be better than they are; neither defame one another, nor insult one another by nicknames. Bad is the name of lewdness after faith. And who so turneth not in repentance, such are evil-doers."

(49 : 11)

☆

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

"مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ، ممکن ہے وہ لوگ ان سے بہتر ہوں ۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ، ممکن ہے وہ ان سے اچھی ہوں ۔ اور اپنے مومن بھائی کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ، ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے ۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۔"

(القرآن ، ۴۹ : ۱۱)

☆
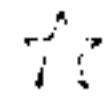
sed and well shod." The Prophet replied : Allah is beautiful, and loves the beautiful. But pride is rejection of right, and contempt for men."

☆

"There are three men to whom Allah will not speak on the Day of Resurrection, and will not purify them and will not look towards them and they shall have grievous punishment : the aged adulterer, the lying ruler, and the self-glorifying destitute."

☆

اچھے ہوں ، اس کا جوتا اچھا ہو'' آپؐ نے فرمایا : ''اللہ جمیل ہے ، جمال کو پسند کرتا ہے لیکن غرور ، سو وہ سچ کو رد کرنے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے[1] ۔''

☆

''تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ قیامت کے روز خطاب نہ کرے گا ، نہ ان کو گناہوں سے پاک و صاف کرے گا ، نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا ۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا ۔ ایک بوڑھا بدکار ، دوسرا جھوٹا حکمران ، تیسرا محتاج لیکن مغرور[2] ۔''

☆

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۶۹ ۔
۲۔ ایضاً ، ص ۲۷۰ ۔

THE EVIL OF PRIDE

Allah says:

"Turn not thy cheeck in scorn towards folk nor walk with pertness in the land. Lo! Allah loveth not each braggart boaster."

(31 : 18)

☆

The Prophet says:

"No one with an atom's weight of pride on his heart shall enter the Garden. A man said: "A man likes to be well dres-

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

"اور (از راہِ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا ، کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۔"

(القرآن ، ۳۱ : ۱۸)

☆
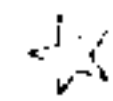
رسول اللہ ؐ فرماتے ہیں :

"وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی برابر بھی غرور ہو ۔ ایک آدمی نے عرض کیا : "یا رسول اللہ ؐ ! ہر شخص اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کے کپڑے

nity, and if anyone humbles himself, Allah exalts him."

خوشنودی کے لیے تواضع کرتا ہے ، اللہ اس کا مرتبہ بلند کرتا ہے ۱ ۔"

☆

"Anas bin Malik passed some boys and greeted them, and said : This is what the Prophet used to do."
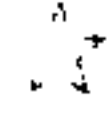
"انس رضؓ بن مالک کہتے ہیں کہ میں بچوں کے قریب سے گزرا ، میں نے بچوں کو سلام کیا اور کہا کہ رسول اللہ ؐ ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔"

☆

"It used to happen that one of the servant girls of Madina would take the Prophet's hand and lead him to wherever she wanted him to go."

"انس ہی سے روایت ہے کہ مدینہ کی کنیزوں میں سے کوئی کنیز رسول اللہ ؐ کا ہاتھ پکڑ کر جہاں چاہتی لے جایا کرتی ۲ ۔"

☆

۱ ، ۲ - ریاض الصالحین ، ص ۲۶۷ -

den. No fear shall come upon you nor is it ye who will grieve."
(7 : 48-49)

☆

The Prophet says:

"Allah has inspired in me that you should be deferent to one another, so that none should be proud with another, and none should commit an excess against another."

☆

"A donation does not lessen wealth, and if anyone forgives, Allah only increases his dig-

ہو جاؤ ۔ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا ۔"
(القرآن ، ۷ : ۴۸ - ۴۹)

☆
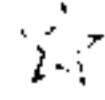
رسول اللہ فرماتے ہیں کہ :

"اللہ نے میری طرف وحی بھیجی ہے کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ ، کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم و زیادتی کرے[1] ۔"

☆

"صدقہ کرنے سے مال میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی اور آدمی کے اپنا حق معاف کر دینے سے اللہ اس کا وقار بڑھاتا ہے اور جو شخص محض اللہ کی

۱ ۔ ریاض الصالحین ، ص ۲۶۷ ۔

"Therefore ascribe not purity unto yourselves. He is best aware of him who wardeth off (evil)."

(53 : 32)

"تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ ، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ۔"

(القرآن ، ۵۳ : ۳۲)

☆

"And the dowellers on the Heights call unto men whom they know by their marks, (saying) : What did your multitude and that in which ye took your pride avail you ? Are these they of whom ye swore that Allah would not show them mercy ? (Unto them it hath been said) : Enter the Gar-

"اور اہل اعراف لوگوں کو (کافر) ، جنھیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے ، پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمھاری جماعت ھی ، تمھارے کچھ کام آئی اور نہ تمھارا تکبّر ہی (سود مند ہوا) ۔ (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (خدا) اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا (تو مومنو !) تم بہشت میں داخل

THE HUMALITY

Allah says :

"And lower thy wing (in kindness) unto those believers who follow you." (26 : 215)

☆

"O mankind! We have created you male and female, and have made you nations and tribes that ye may know one another. Lo! the noblest of you in the sight of Allah, is the best in conduct. Lo! Allah is knower, Aware." (49 : 13)

☆

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"اور جو مومن تمہارے پیروکار ہو گئے ہیں ، اُن سے بتواضع پیش آؤ ۔"

(القرآن ، ۲٦ : ۲۱۵)

☆

"اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تا کہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو ۔ (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے ، بے شک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ۔"

(القرآن ، ۴۹ : ۱۳)

☆

wisdom, and he judges by it and teaches it."

☆

"The Messenger of Allah never once said 'no' when he was asked for anything."

☆

"A destitute person is not one who makes the round of people and they give him a morsel or two or a date or two; a destitute person is one who has nothing to maintain him, and no one thinks of giving him anything, and he does not stand up and ask people."

☆

ہے اور لوگوں کو تعلیم بھی [1] ۔"

☆

"رسول اللہ ؐ نے کبھی کسی سائل کو اس کے سوال کے جواب میں "نہیں" ، نہیں فرمایا ۔"

☆

"مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں کے چکر لگاتا ہے اور وہ اسے ایک لقمہ یا دو لقمے ، یا ایک دو کھجوریں دے دیتے ہیں ، مسکین وہ ہے جس کے پاس نہ مال ہو ، نہ لوگوں کو اس کے حال کا علم ہو کہ اس پر صدقہ کیا جائے ، اور نہ وہ چل پھر کر لوگوں سے سوال کرے [2] ۔"

☆

---

۱ - ریاض الصالحین ، ص ۲۵۵ - ۲ - ریاض الصالحین ، ص ۲۴۳ -

proposal of marriage, and not of being heard, if he makes a recommendation." The Prophet said: "He is better than that of the whole world full of the likes of the other."

☆

"There are only two people to be envied; one is he whom Allah gives wealth, and he spends it in the right way until it is finished; and the other is he whom Allah gives

اس کی بات نہ مانی جائے ۔"
رسول اللہؐ نے فرمایا :
"اگر اُس پہلے جیسے انسانوں سے پوری زمین پٹ جائے تو بھی یہ (فقیر) شخص اُن سب سے بہتر ہے۱ ۔"

☆

"صرف دو آدمیوں پر "رشک" کیا جا سکتا ہے ؛ ایک وہ شخص جس کو خدا نے مال و دولت سے نوازا اور اس کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی ، دوسرا وہ شخص جس کو خدا نے علم و حکمت عطا کیا اور وہ اس کے مطابق فیصلہ دیتا

---

۱ ۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۲۹ ۔

man replied: "He is one of the most honourable of men, worthy of being accepted if he makes a proposal of marriage. And to be heard if he makes a recommendation". The Prophet kept silent. Then another person passed, and the Prophet asked: "What do you think of this man?" He replied: "O! Messenger of Allah, he is one of the indigent among the Muslims, not worthy of being accepted if he makes a

خیال ہے؟" کہنے لگا: "یہ لوگوں میں بڑی شرافت و عزت والا ہے۔ اگر کہیں نکاح کا پیغام دے تو اس کا پیغام قبول کیا جائے، اگر کسی کے لیے سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی جائے۔" رسول اللہ ؐ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ کچھ دیر بعد ایک اور آدمی وہیں سے گزرا، رسول اللہ ؐ نے اس کے متعلق بھی دریافت فرمایا کہ "اس کے متعلق تیری کیا رائے ہے؟" بولا: "یا رسول اللہ! یہ شخص فقیر اور تنگدست مسلمانوں میں سے ایک ہے، یہ اس درجے کا ہے کہ اگر نکاح کی درخواست کرے تو اس کی درخواست مسترد کر دی جائے، اگر کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش نہ مانی جائے۔ اگر کوئی بات کرے تو

"Shall I tell you who are the people of the Garden? The weak and the unassuming; when they swear by God, He fulfils their oath. Shall I tell you who are the people of the Fire? The harsh, the avaricious, and the proud."

"کیا میں تم کو خبر نہ دوں کہ اہل جنت کون لوگ ہیں ؟ ہر ضعیف جس کو لوگ ذلیل سمجھتے ہوں گے ، اگر اللہ پر قسم کھائے تو اللہ اس کی قسم پوری کردے ۔ کیا میں تم کو خبر نہ دوں کہ اہل دوزخ کون ہیں ؟ ہر سخت گو (جھگڑالو) ، مال جمع کرنے والا بخیل ، اور متکبر[۱] ۔"

☆

"A person passed by the Prophet. He asked a man sitting by him "What do you think of that person?" The

"رسول اللہ ؐ کے سامنے سے ایک شخص گذرا ، آپ ؐ کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا ، آپ ؐ نے اُس سے پوچھا : "اس شخص کے بارے میں تیرا کیا

---

۱ - ریاض الصالحین ، ص ۱۲۹ ۔

being lessened whatsoever. And whoever initiates an evil practice in Islam, he shall bear the sin of it and the sin of everyone who acts upon it after him, without their sin being lessened whatsoever."

☆
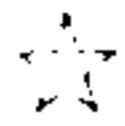
"The believers, in their love and sympathy and care for each other, are like a body; if there is pain in one limb, the whole body is affected with sleeplessness and fever."

☆
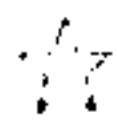
مومن کی مثال ، ایک دوسرے سے دوستی کرنے اور لطف و کرم سے پیش آنے میں ، ایک جسم کی سی ہے - جسم کے جب ایک حصے کو تکلیف ہوتی ہے تو جسم کے باقی حصے بھی بے خوابی اور بخار میں شریک ہو جاتے ہیں[1] ۔"

☆
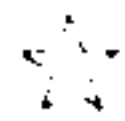
۱- ریاض الصالحین ، ص ۱۱۹ -

'or a piece of a date'! Then one of the Ansar came with a bundle he could hardly carry and the others followed him until I saw there were two piles of food and clothing. I saw that the Prophet's face was shining like gold. Then he said: "Whoever initiates a good practice in Islam, he shall have the reward of it and the reward of everyone who acts upon it after him, without their reward

اس کے لیے اس کے اپنے عمل کا بھی اجر ہے اور اُس شخص کے عمل کا بھی ثواب ہے جو اس کے بعد اس پر عمل کرے ، اس کے ساتھ اُن لوگوں کے ثواب میں بھی مطلقاً کوئی کمی نہیں کی جائے گی ۔ (اور ایسے ہی) جس شخص نے اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کیا ، اس کا وبال اُسی کی گردن پر ہے اور اُس شخص کے عمل کا بھی جو اس کے بعد اس برے طریقہ کو اپناتا ہے ، اور ان لوگوں کے وبال میں ذرہ برابر کمی نہیں کی جائے گی جو اس برے طریقے کو اپنائیں گے ۱۔"

☆

۱- ریاض الصالحین ، ص ۹۳ - ۹۴ ۔
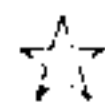
spread abroad a multitude of men and women. Be careful of Allah in whose name you ask of one another, and be careful of kinship. Surely Allah watches over you. O believers ! Be careful of Allah, and let every soul look to what it sends ahead for tomorrow. Be careful of Allah ; Allah is aware of what you do. Let every man donate his gold, his silver, his clothes, a measure of wheat or of dates (he even said)

آدمی کو چاہیے کہ اپنے درہم و دینار میں سے ، اپنے کپڑے میں سے ، گیہوں اور کھجور میں سے صدقہ کرے" یہاں تک کہ آپؐ نے فرمایا : " خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو ۔" آپؐ کے اس ارشاد کے فوراً بعد ہی ایک انصاری ، درہم و دینار کی اتنی بڑی تھیلی لیے ہوئے آیا جسے بڑی ہی مشکل سے اُٹھائے ہوئے تھا ۔ اس کے بعد لوگ پے در پے پیسے اور اشیا لانے لگے ، یہاں تک کہ کھانے اور کپڑے کے دو ڈھیر لگ گئے ۔ میں نے دیکھا کہ آپؐ کا چہرہ مسرت و شادمانی سے چمک اُٹھا ۔

اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا : "جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کرتا ہے ،

tribe of Mudar. The Prophet was visibly affected by what he saw of their destitution. He went into his house and came out again. Then he ordered Bilal to make a call for Prayer. He prayed and then addressed the congregation by saying "O mankind! Be careful of your duty to your Lord who has created you from a single soul and from it created its mate, and from the two of them has

دینے کا حکم دیا ، پھر آپ نے نماز پڑھائی اور خطبہ دیا ۔ خطبے میں فرمایا :"

"اے لوگو! اپنے اس پروردگار سے بچو جس نے تمھیں ایک فرد سے پیدا کیا ، پھر ان دونوں سے ، کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے (روئے زمین پر) پھیلا دیے ، اور خدا سے ڈرو ، جس کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو اور قطع مودت سے بچو ۔ بلاشبہہ اللہ تمھیں دیکھ رہا ہے ۔"

اس کے بعد سورۂ حشر کی یہ آیت پڑھی :

"اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو ، ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے ۔"

believer until he likes for his brother what he likes for himself."

وقت تک (حقیقی معنٰی میں) مومن نہیں ہو سکتا ، جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے[1] ۔"

☆

"Two of the Companions related : We were sitting with the Prophet one morning, when a party of men came. They were naked except for coarse blankets, in which they had made holes for their heads. Swords were hanging from their shoulders. They were from the

"(ایک روز) صبح کے وقت ہم رسول اللہؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ، آپؐ کے پاس لوگوں کی ایک جماعت آئی جو بہت ہی خستہ حال تھی ۔ سب لوگ عبا پہنے ہوئے اور گلے میں تلواریں لٹکائے ہوئے تھے ۔ یہ سب قبیلۂ مضر کے لوگ تھے ۔ ان کی خستہ حالی اور فاقہ مستی دیکھ کر رسول اللہؐ کا چہرہ متغیر ہو گیا ، آپؐ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے اور پھر واپس آئے ، بلالؓ کو اذان

۱۔ ریاض الصالحین ، ص ۱۲۲ ۔

wayfarer and to those who ask, and set slaves free; and observeth proper worship and payeth the poor-due. And those who keep their treaty when they make one, and the patient in tribulation and adversity and time of stress. Such are they who are sincere. Such are the God-fearing."
(2 : 177)

کو دیتے ہیں اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے خرچ کرتے ہیں ۔ نماز قائم کرتے ہیں ، زکٰوۃ ادا کرتے ہیں ، اپنی بات کے پکے ہوتے ہیں ، جب قول و قرار کر لیتے ہیں تو اُسے پورا کر تے رہتے ہیں ، تنگی و مصیبت کی گھڑی ہو یا خوف و ہراس کا وقت ، ہر حال میں صبر کرنے والے ہیں (اور اپنی راہ میں ثابت قدم) ہوتے ہیں ۔

تو بلاشبہہ ایسے ہی لوگ ہیں جو نیکی کی راہ میں سچے ہوئے اور یہی ہیں جو برائیوں سے بچنے والے انسان ہیں ۔" (۲ : ۱۷۷)

☆

The Prophet says:

"None of you is a

رسول اللہ ؐ فرماتے ہیں :

"تم میں سے کوئی شخص اُس

WHAT IS VIRTUE

Allah says :

"It is not righteousness that ye turn your faces to the East and the West; but righteous is he who believeth in Allah and the Last Day and the Angels and the Scripture and the Prophets; and giveth his wealth, for love of Him, to kinsfolk and to orphans and the needy and the

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

"نیکی اور بھلائی (کی راہ) یہ نہیں ہے کہ تم نے عبادت کے وقت اپنا منہ پورب کی طرف پھیر لیا یا پچھم کی طرف کر لیا (یا) اسی طرح کی کوئی دوسری بات رسم ریت کی کر لی) ، نیکی کی راہ تو اُن لوگوں کی راہ ہے جو اللہ پر ، آخرت کے دن پر ، فرشتوں پر ، آسانی کتابوں پر اور خدا کے تمام نبیوں پر ایمان لاتے ہیں ۔

خدا کی محبت کی راہ میں اپنا مال ، رشتہ داروں ، یتیموں ، مسکینوں ، مسافروں اور سائلوں

upon him ten times."

دس بار درود بھیجتا ہے[1]۔"

☆

"When anyone of you blesses me, his blessing reaches me from wherever he may be."

"مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے[2]۔"

☆
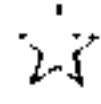
۱، ۲۔ ریاض الصالحین، بیروت، بتحقیق رضوان محمد رضوان، ص ۹۱۳۔

He will make lawful for them all good things and prohibits for them only the foul; and he will relieve them of their burden and the fetters that they used to wear. Then those who believe in him, and honour him, and help him, and follow the light which is sent down with him: they are the successful.

(7 : 157)

مخالفوں کے لیے روک ہوتے ، (راہ حق میں) اس کی مدد کی ، اور اسی روشنی کے پیچھے ہو لیے جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے ، سو وہی ہیں جو کامیابی پانے والے ہیں ۔"

(القرآن ، ۷ : ۱۵۷)

☆

The Prophet says :

"When any one asks blessings upon me, Allah sends blessings

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں :

"جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے ، اللہ اس پر

have a good example for him who looketh unto Allah and the Last Day, and remembereth Allah much."

(23 : 21)

شخص کو جسے خدا (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔"

(القرآن ۲۳ : ۲۱)

☆

"Those who follow the messenger, the Prophet who can neither read nor write whom they will find described in the Torah and the Gospel (which are) with them. . . . He will enjoin on them that which is right and forbid them that which is wrong.

☆

"جو الرسولؐ کی پیروی کریں گے کہ نبی اُمّی ہوگا اور اس کے ظہور کی خبر اپنے یہاں تورات و انجیل میں لکھی پائیں گے، وہ انھیں نیکی کا حکم دے گا، برائی سے روکے گا، پسندیدہ چیزیں حلال کرے گا، گندی چیزیں حرام ٹھہرائے گا، اُس بوجھ سے نجات دلائے گا جس کے تلے دبے ہوں گے، اُن پھندوں سے نکالے گا جن میں گرفتار ہوں گے، تو جو لوگ اس پر ایمان لائے، اس کے

Allah says :

"O mankind! The messenger hath come unto you with the truth from your Lord. Therefore, believe (it is) better for you. But if ye disbelieve, still, Lo! unto Allah belongeth whatsoever is in the heavens and the earth, Allah is ever Knower, Wise."

(4 : 170)

☆

"Verily in the messenger of Allah ye

اللہ تعالٰی فرماتے ہیں :

"لوگو ! خدا کے پیغمبر تمھارے پاس، تمھارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں ، تو (ان پر) ایمان لاؤ۔ (یہی) تمھارے حق میں بہتر ہے ، اگر کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ، سب خدا ہی کا ہے ، اور خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔"

(القرآن ، ۴ : ۱۷۰)

☆

"تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے ، (یعنی) اُس

neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon Light, Allah guideth unto His Light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things." (24 : 35)

ہوتا ہے) کہ اس کا تیل، خواہ
آگ اسے نہ بھی چھوئے، جلنے
کو تیار ہے۔ (بڑی) روشنی پر
روشنی (ہو رہی) ہے، خدا اپنے
نور سے جسے چاہتا ہے، سیدھی
راہ دکھاتا ہے۔ اور خدا جو
مثالیں بیان فرماتا ہے (تو)
لوگوں کے (سمجھانے) کے لیے
اور خدا ہر چیز سے واقف
ہے۔" (القرآن، ۲۴ : ۳۵)

☆

in, and (in) the ordinance of the winds, and the clouds obedient between heavens and earth: Are signs (of Allah's sovereignty) for people who have sense." (2 : 164)

(اپنی مقررہ جگہ کے اندر) بندھے ہوئے ہیں ، اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھنے والے ہیں (اللہ کی ہستی و یگانگی اور اس کے قوانین رحمت کی) بڑی ہی نشانیاں ہیں ۔"

(القرآن ، ۲ : ۱٦۴)

☆

"Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His Light is as a niche wherein is a Lamp. The Lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This Lamp is) Kindled from a blessed tree, an olive

"خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے ۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے ، اور چراغ ایک قندیل میں ہے ، اور قندیل ایسی صاف و شفاف ہے گویا موتی کا سا چمکتا ہوا ستارا ہے ، اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون ، کہ نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم

GOD AND HIS PROPHET

GOD

Allah says :

"Lo ! in the creation of the heavens and the earth, and the difference of night and day, and the ships which run upon the sea with that which is of use to men, and the water which Allah sendeth down from the sky, thereby reviving the earth after its death, and dispersing all kinds of beasts there-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"بلا شبہہ آسمان و زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے ایک کے بعد ایک آتے رہنے میں اور جہاز میں ، جو انسان کی کاربراریوں کے لیے سمندر میں چلتا ہے ، اور برسات میں جسے اللہ آسمان سے برساتا ہے اور اس کی (آب پاشی) سے زمین مرنے کے بعد پھر جی اٹھتی ہے ، اور اس بات میں کہ ہر قسم کے جانور زمین کے پھیلاؤ میں پھیلے ہوئے ہیں ، اور ہواؤں کے (مختلف رخ) پھرنے میں ، اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان

Since life is a Divine gift which should not be abused, the Prophet is quoted as Sayings :

"O Allah ! improve my spiritual life, for, that is to be my refuge ; and purify my material life, for, I have to live it, and prepare me for the life to which I shall have to return : and keep me alive till it is good for me to be alive, and call me back, when it is good for me to die. Lengthen my life in every goodly state, and turn death into bliss before any evil state supervenes[1]."

Indeed, it is an honour for the Auqāf Department to offer this collection on the 1401 birth day anniversary of the Prophet. It is hoped our readers will derive spiritual joy and profit from this book.

Rabī' al-Awwal, 1391
May 1971

RASHID AHMAD

---

(1) Ḥiṣn Ḥaṣīn, pp. 299, 234 (S. A. Latif's Translation) : "اللهم ! أصلح لی دینی الذی هو عصمة أمری و أصلح لی دنیای التی فیها معاشی و أصلح لی آخرتی التی فیها معادی ، و اجعل الحیاة زیادة لی فی کل خیر و اجعل الموت راحة لی من کل شر - أحینی ما علمت الحیاة خیرا لی و توفنی إذا علمت الوفاة خیرا لی" -

(*iii*) To be moderate both in poverty and in riches.

(*iv*) To forgive those who have done wrong to me.

(*v*) To bestow upon those who have deprived me of my right.

(*vi*) To restore my ties with those who have broken their relations with me.

(*vii*) My silence should be devoted to contemplation.

(*viii*) My utterance should consist in the remembrance of God.

(*ix*) My sight should be full of observation[1] (i.e. I must learn a lesson and take a warning from what I behold).

---

(1) Al-'Iqd al-Farīd, Cairo, 1946, Vol. 2, p. 417. "أوصانى ربى بتسع و أنا أوصيكم بها :

أوصانى بالاخلاص فى السّر والعلانية ، و العدل فى الرضا و الغضب ، و القصد فى الغنى و الفقر ، و أن اعفو عمن ظلمنى و أعطى من حرمنى ، و أصل من قطعنى و ان يكون صمتى فكرا ، و نطقى ذكرا و نظرى عبرا" ـ

Thus, the basic principle of the Prophet's message can be summarized as follows :—

(*i*) To believe in the Unity of God. God alone deserves to be worshiped.

(*ii*) Purification of the soul from evil passions, cultivation of a regular habit of self-examination and translation of good thoughts and intentions into good works are essential for a noble life.

(*iii*) All mankind are brothers.

(*iv*) Death is not the end of life. On the contrary, it would lead to an another world where everyone will have to render an account as to how he spent his life in this world.

The Prophet, who himself set a noble example, asked his followers and all those who were in search for a good life to do the following things. He says, my Lord commanded me for nine things and I exhort you to practise them :

(*i*) He (God) asked me to be sincere both in public and private life.

(*ii*) To do justice regardless of my own feelings of pleasure or anger.

produce an authentic biography of the Prophet. It is a matter of deep regret that none of the cultural and religious institutes of Pakistan have contributed a single standard work on the subject.

The Sayings of the Prophet need no introduction. The Prophet is known as the most eloquent person of his age. His message as described by the Qur'ān is to make man free of man and of customs and superstitions produced by a centuries old corrupt society. The fundamental theme of his message is that man should re-establish his relations with Heaven. By doing so, he will overcome his inner malaise such as jealousy, hatred, vanity and lust for power. Since man is made in the image of God and is a masterpiece of Divine art, service of mankind is considered by the Prophet a noble action. The Prophet is quoted as having said that all creatures of God form the family of God and he is the best loved of God who serves best His creatures.[1] In another tradition, he says, 'O Lord! Lord of my life and of everything in the universe! I affirm that all human beings are brothers unto one another[2]."

---

(1) "الخلق عيال الله ، أحبهم إلى الله أنفعهم لعياله"

(2) Ḥiṣn Ḥaṣīn, Lucknow, p. 105.

"اللّهم ! ربّنا و ربّ كل شئى ، أنا شهيد أن العباد كلهم إخوة" -

PREFACE

Sometimes ago the Auqāf Department found it necessary to publish a small collection of the Prophet's Sayings as well as an authentic biography in the English and Urdu Languages. We asked S. Shahīd Allah to undertake the first task. He was kind enough to do so. Consequently, he sent his manuscript and we found that proper references were not given. We, therefore, went through his manuscript tracing the traditions in their original form. A large number of traditions are related by Bukhārī and Muslim. In foot notes we mentioned only Riyāḍ al-Ṣālihīn by Nawawiyy but whenever a tradition is related on the authority of Tirmidhi or Abū Dawūd we have stated both. The quotations from the Qur'ān are taken from Pickthall's translation and in the Urdu translation the quotations are from Abu al-Kalām Āzād and Fatḥ Muhammad Jullundhri's translations.

We also decided that an Urdu version of the same traditions should be prepared. As regards the second point, it is hoped that the Auqāf Department will be able in due course to

CONTENTS

TO

THE WRETCHED OF THE EARTH FOR WHOSE LIBERATION THE PROPHET STROVE THROUGHOUT HIS LIFE

THE SAYINGS صلى الله عليه وسلم OF THE PROPHET

ENGLISH TRANSLATION
BY
SHAHID ALLAH FARIDI